

اُتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ (۴۵)

اُتْلُ تلاوت فرمائیے مَا جو اُوحِيَ وحی کی گئی إِلَيْكَ آپ پر مِنْ سے الْكِتَابِ کتاب وَأَقِمِ اور قائم کیجیے الصَّلَاةَ نماز إِنَّ بیشک الصَّلَاةَ نماز تَنْهَى روکتی ہے عَنِ الْفَحْشَاءِ بے حیائی سے وَالْمُنْكَرِ اور برے کام وَلَذِكْرُ واقعی ذکر اللہ اور اللہ تعالیٰ أَكْبَرُ سب سے بڑی چیز و اور اللہ اللہ تعالیٰ يَعْلَمُ جانتا ہے مَا تَصْنَعُونَ جو کام تم کرتے ہو

اس کتاب کی تلاوت فرمائیے جو آپ پر وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجیے۔ بیشک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ اور واقعی اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ ان کو جانتا ہے۔

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۗ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَالْهُنَاءَ وَاحِدًا ۗ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (۴۶)

وَلَا تُجَادِلُوا اور بحث مباحثہ نہ کرو أَهْلَ اہل الْكِتَابِ کتاب إِلَّا علاوہ بِالَّتِي اس طریقہ سے جو هِيَ أَحْسَنُ مہذب انداز إِلَّا ہاں مگر الَّذِينَ ظَلَمُوا جو لوگ زیادتی کریں مِنْهُمْ ان (میں) سے وَقُولُوا اور تم کہو آمَنَّا ہم ایمان رکھتے ہیں بِالَّذِي اس پر جو أُنزِلَ بھیجی گئی إِلَيْنَا ہماری طرف وَأُنزِلَ اور بھیجی گئی تھی إِلَيْكُمْ تمہاری طرف وَالْهُنَاءَ اور ہمارا معبود وَالْهُكْمُ اور تمہارا معبود وَاحِدًا ایک وَنَحْنُ اور ہم لَهُ اسی کے مُسْلِمُونَ فرمانبردار (جمع)

اور اہل کتاب سے مہذب انداز کے علاوہ بحث مباحثہ نہ کرو۔ ہاں مگر ان میں سے جو لوگ زیادتی کریں، ان کی بات اور ہے۔ اور یوں کہہ دیا کرو: "ہم اس کتاب پر بھی

ایمان رکھتے ہیں جو ہماری طرف بھیجی گئی اور اس پر بھی جو تمہاری طرف بھیجی گئی تھی اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔"

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۖ فَالَّذِينَ آتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَ
مَنْ هُوَ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۗ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ (۴۷)

وَكَذَلِكَ اور اسی طرح اَنْزَلْنَا ہم نے نازل کی اِلَيْكَ آپ کی طرف الْكِتَابِ کتاب
فَالَّذِينَ پس جن لوگوں کو اَتَيْنَهُمْ ہم نے عطا کی الْكِتَابِ کتاب يُؤْمِنُونَ وہ ایمان
لاتے ہیں بہ اس پر وَمَنْ سے هُوَ لَا اور ان (اہل مکہ) مَنْ يُؤْمِنُ بعض ایمان
لے آتے ہیں بہ اس پر وَمَا يَجْحَدُ اور وہ نہیں انکار کرتے بِآيَاتِنَا ہماری آیات كَا اِلَّا
علاوہ الْكَافِرُونَ کافر (جمع)

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف بھی کتاب نازل کی ہے، تو جن لوگوں کو ہم نے پہلے
کتاب عطا کی تھی وہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں۔ اور ان [اہل مکہ] میں بھی ایسے
لوگ ہیں جو اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور ہماری آیات کا انکار کافر لوگوں کے علاوہ
کوئی نہیں کرتا۔

وَمَا كُنْتُمْ تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخْطُّهُ بِيَمِينِكُمْ إِذَا لَأْتَابَ
الْمُبْطِلُونَ (۴۸)

وَمَا اور نہیں كُنْتُمْ تَتْلُوا آپ پڑھے ہوئے تھے مِنْ قَبْلِهِ اس سے پہلے مِنْ كِتَابٍ
کسی کتاب کو وَلَا تَخْطُّهُ اور نہ اسے لکھ سکتے تھے بِيَمِينِكُمْ اپنے دائیں ہاتھ سے إِذَا ایسا
ہوتا تو لَا تَقَاب شہادت نکال نے لگتے الْمُبْطِلُونَ باطل پرست

اور آپ اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھے ہوئے تھے اور نہ کسی کتاب کو اپنے ہاتھ
سے لکھ سکتے تھے۔ اگر ایسا ہوتا تو یہ باطل پرست لوگ شہادت نکالنے لگتے۔

بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۗ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا

الظَّالِمُونَ (۴۹)

بَلْ هُوَ بَلَكَمَ يَهْدِي دَلَالًا بَيِّنَةً وَاضِحَةً فِي مِيقَاتِ صُدُورِ سِينُوں الَّذِيْنَ دِه لُوْكَ جَنُهِيْمْ
اُوْتُوْا عَطَا كِيَا كِيَا الْعِلْمِ عِلْمٌ وَمَا يَجْحَدُ اُوْر اِنْكَار نُهِيْمْ كِرْتِي بِاٰيَاتِنَا هَمَارِي آيَات كَا
اِلَّا عِلَاوَه الظَّالِمُوْنَ ظَالِم (جَمْع)

بلكہ یہ قرآن تو بہت سے دلائل کا مجموعہ ہے جو ان لوگوں کے سینوں میں بالکل واضح
ہیں جنہیں علم عطا کیا گیا ہے۔ اور ہماری آیات کا انکار ظالموں کے علاوہ کوئی نہیں کرتا۔
وَقَالُوا لَوْلَا اَنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَاتٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيَاتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَا
اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (۵۰)

وَقَالُوا اُوْر وِه كِهْتِي هِيْ كُو لَّا كِيُوْں نُهِيْمْ اَنْزِلَ اِتَارِي كُنِيْمْ عَلَيْهِ اس پَر اٰيَاتِ نَشَانِيَا
مِن كِي طَرَف سِي رَّبِّه اس كِي رِب قُلْ اُپ فرماديجيے اِنَّمَا صَرَف الْاٰيَاتِ نَشَانِيَا
عِنْدَ اللّٰهِ اللّٰهُ تَعَالَى كِي اَخْتِيَار مِيْں وَاِنَّمَا اَنَا اُوْر مِيْں تُو صَرَف نَذِيْرُوْ خَبَر دَار كِرْنِي وَاِلَا
مُبِيْنٌ صَاف صَاف

اور یہ لوگ کہتے ہیں: اس پیغمبر پر اس کے رب کی طرف سے فلاں فلاں نشانیاں کیوں
نہیں اتاری گئیں؟ آپ فرمادیجیے: نشانیاں صرف اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں اور میں
تو صرف صاف صاف خبر دار کرنے والا ہوں۔

اَوْ لَمْ يَكْفِيْهِمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ اِن فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً
وَذِكْرًا لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ (۵۱)

اَوْ كِيَا لَمْ يَكْفِيْهِمْ اِن كِي كَافِي نُهِيْمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا كِه هَم نِي نَازِل فرمائی ہے عَلَيْكَ
اُپ پَر الْكِتٰبَ كِتَاب يُتْلٰى پڑھ كر سنائی جارہی ہے عَلَيْهِمْ اِن كِي سَامِنِي اِن بَلَا شَبِه
فِي مِيْں ذٰلِكَ اس كِي رَحْمَةً الْبَتَرِ رَحْمَتِ هِيْ وَذِكْرًا لِّقَوْمٍ اِن لُوْكَ اِن كِي

لیے **یَوْمَ مَنُونٍ** جو مانتے ہیں

کیا ان کے لیے یہ نشانی کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر ایک کتاب نازل فرمائی ہے جو ان کے سامنے پڑھ کر سنائی جا رہی ہے؟ بلاشبہ اس میں ماننے والوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۗ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا بِالْبٰطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (۵۲)

قُلْ آپ فرمادیجیے **كَفَىٰ** کافی ہے **بِاللّٰهِ** اللہ تعالیٰ **بَيْنِي** میرے درمیان **وَبَيْنَكُمْ** اور تمہارے درمیان **شَهِيدًا** بطور گواہ **يَعْلَمُ** وہ جانتا ہے **مَا جِئْتُمْ فِي** میں **السَّمٰوٰتِ** آسمانوں **وَالْاَرْضِ** اور زمین میں **وَالَّذِينَ** اور جن لوگوں نے **اٰمَنُوْا** مانا **بِالْبٰطِلِ** باطل کو **وَكَفَرُوْا** اور انکار کیا **بِاللّٰهِ** اللہ تعالیٰ کا **اُولٰٓئِكَ** وہی ہیں **هُمُ الْخٰسِرُوْنَ** نقصان اٹھانے والے

آپ فرمادیجیے: میرے اور تمہارے درمیان بطور گواہ اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔ وہ آسمان و زمین کی سب چیزوں کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ تعالیٰ کا انکار کیا تو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۗ وَكَوْا۟ اَجَلٌ مُّسَمًّى لِّجَآءِهِمْ ۗ الْعَذَابُ ۗ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ
لِيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً ۗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (۵۳)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ اور وہ آپ سے جلد تقاضا کر رہے ہیں **بِالْعَذَابِ** عذاب کا **وَكَوْا۟** اور اگر نہ **اَجَلٌ** مدت **مُّسَمًّى** مقرر **لِّجَآءِهِمْ** تو ان پر لازماً آچکا ہوتا **الْعَذَابِ** عذاب **وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ** اور ضرور ان پر آئے گا **بَغْتَةً** اچانک **وَهُمْ** اور وہ **لَا يَشْعُرُوْنَ** انہیں پتہ بھی نہ چلے گا

اور یہ لوگ آپ سے جلد عذاب لانے کا تقاضا کر رہے ہیں۔ اور اگر ایک مدت مقرر نہ

ہوتی تو ان پر عذاب لازماً آچکا ہوتا۔ اور وہ ان پر آئے گا ضرور؛ مگر اچانک! اور انہیں پتہ بھی نہ چلے گا۔

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ (۵۴)

یَسْتَعْجِلُونَكَ وہ آپ سے جلد تقاضا کر رہے ہیں بِالْعَذَابِ عذاب کا وَإِنَّ اور حالانکہ جَهَنَّمَ جہنم لَمُحِيطَةٌ البتہ گہیرے میں لے چکی ہے بِالْكَافِرِينَ کافروں کو اور یہ لوگ آپ سے جلد عذاب لانے کا تقاضا کر رہے ہیں حالانکہ جہنم تو کافروں کو گہیرے میں لے چکی ہے۔

يَوْمَ يَغْشَاهُمْ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۵۵)

يَوْمَ (جس) دن يَغْشَاهُمْ ان کو ڈھانپ لے گا الْعَذَابُ عذاب مِنْ فَوْقِهِمْ ان کے اوپر سے وَمِنْ تَحْتِ اور نیچے سے أَرْجُلِهِمْ ان کے پاؤں وَيَقُولُ اور وہ فرمائے گا ذُوقُوا چکھو تم ما جو كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ تم کر توت کرتے تھے

جس دن عذاب ان کو اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے بھی ڈھانپ لے گا اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اب چکھو اپنے کر توتوں کا مزہ۔

يُعْبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ (۵۶)

يُعْبَادِي اے میرے بندو الَّذِينَ آمَنُوا جو ایمان لائے إِنَّ بيشك اَرْضِي میری زمین وَاسِعَةٌ وسیع فَإِيَّايَ پس میری ہی فَاعْبُدُونِ پس تم عبادت کرو اے میرے ایمان والے بندو! یقین رکھو کہ میری زمین بڑی وسیع کشادہ ہے لہذا میری ہی عبادت کیا کرو۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ (۵۷)

كُلُّ نَفْسٍ ہر جاندار ذَائِقَةُ پکھنا الْمَوْتِ موت ثُمَّ إِلَيْنَا پھر ہماری طرف

تُرْجَعُونَ تم لوٹایا جائے گا

ہر جاندار نے موت کا مزہ چکھنا ہے پھر تمہیں ہماری طرف ہی لوٹایا جائے گا۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٥٨﴾

وَالَّذِينَ اور جو لوگ **آمَنُوا** ایمان لائے **وَعَمِلُوا** اور انہوں نے عمل کیے **الصَّالِحَاتِ** نیک **لَنُبَوِّئَنَّهُمْ** ہم انہیں لازماً جگہ دیں گے **مِنَ الْجَنَّةِ** جنت **غُرَفًا** بالاخانے

تَجْرِي جاری ہیں **مِنَ تَحْتِهَا** جن کے نیچے سے **الْأَنْهَارُ** نہریں **خَالِدِينَ** وہ ہمیشہ

رہیں گے **فِيهَا** اس میں **نِعْمَ أَجْرُ** (کیا ہی) اچھا اجر **الْعَامِلِينَ** عمل کرنے والے

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ہم انہیں لازماً جنت کے ایسے

بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں

گے۔ عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے!

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾

الَّذِينَ جنہوں نے **صَبَرُوا** صبر کیا **وَعَلَىٰ** اور **رَبِّهِمْ** اپنے رب **يَتَوَكَّلُونَ** وہ

بھروسہ کرتے ہیں

وہ؛ جنہوں نے صبر کیا اور جو اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

وَكَآئِنٌ مِّنْ دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۗ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۗ وَهُوَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾

وَكَآئِنٌ اور کتنے ہی **مِّنْ دَابَّةٍ** جانور جو **لَّا تَحْمِلُ** اٹھائے نہیں پھرتے **رِزْقَهَا** اپنا

رزق **اللَّهُ** اللہ تعالیٰ **يَرْزُقُهَا** انہیں رزق دیتا ہے **وَإِيَّاكُمْ** اور تمہیں بھی **وَهُوَ** اور وہ

السَّمِيعُ سب سننے والا **الْعَلِيمُ** خوب جاننے والا

اور کتنے ہی جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی رزق دیتا ہے

اور تمہیں بھی دے گا۔ اور وہ سب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
لَيَقُولَنَّ اللَّهُ فَآتَىٰ يُؤْفَكُونَ (٦١)

وَلَكِنْ اور اگر سَأَلْتَهُمْ آپ ان سے پوچھیں گے مَنْ خَلَقَ کس نے پیدا کیا
السَّمَوَاتِ آسمان (جمع) وَالْأَرْضَ اور زمین وَسَخَّرَ اور مسخر کر رکھا ہے الشَّمْسِ
سورج وَالْقَمَرَ اور چاند لَيَقُولَنَّ وہ یہی جواب دیں گے اللَّهُ اللہ تعالیٰ فَآتَىٰ پھر کدھر
يُؤْفَكُونَ وہ الٹے جا رہے ہیں

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان وزمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اور چاند سورج کو
کس نے مسخر کر رکھا ہے؟ تو یہی جواب دیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے۔ پھر آخر یہ کدھر کو
الٹے جا رہے ہیں؟

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمٌ (٦٢)

اللَّهُ اللہ تعالیٰ يَبْسُطُ کشادہ فرمادے الرِّزْقَ رزق لِمَنْ جس پر يَشَاءُ چاہے مِنْ
عِبَادِهِ اپنے بندوں میں سے وَيَقْدِرُ اور تنگ کر دے لَهُ اس کے لیے إِنَّ اللہ بیشک
اللہ تعالیٰ بِكُلِّ شَيْءٍ ہر چیز کا عَلِيمٌ خوب جاننے والا
اللہ تعالیٰ جس پر چاہے رزق کشادہ فرمادے اور جس پر چاہے تنگ کر دے۔ بیشک اللہ
تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ
مَوْتِهَا لَيَقُولَنَّ اللَّهُ ۗ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (٦٣)

وَلَكِنْ اور البتہ اگر سَأَلْتَهُمْ آپ ان سے پوچھیں کہ مَنْ کس نے نَزَّلَ نازل کیا مِنْ
السَّمَاءِ آسمان سے مَاءً پانی فَأَحْيَا پھر زندہ کیا بِهِ اس سے الْأَرْضَ زمین مِنْ بَعْدِ

يَكْفُرُوا نَاشِكْرِي كَرِيسِ بِمَا وَه جَوَاتِيْنَهُمْ . هَم نَ عَطَا كِي وَ لِيَتَمَتَّعُوا اور تَا كَه وَه
 كَرِيسِ عِشِ قَسْوَفِ بَهْت جَلْدِ يَعْكُمُونَ انْهِي سِ لَكِ پَتَا جَائِ كَا
 وَه كَرِيسِ هَمَارِي عَطَا كَر وَه نَعْمَتُونَ كِي نَاشِكْرِي اور كَرِيسِ چِنْدَن عِشِ ، بَهْت جَلْدِ انْهِي سِ لَكِ
 پَتَا جَائِ كَا۔

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ
 أَقْبَالَ بَاطِلٍ يُؤْمِنُونَ وَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ (٦٧)

أَوْ كِيَا لَمْ يَرَوْا يَه لُوكِ دِكْهِي تَ نَهِسِ نَهِسِ أَنَّا جَعَلْنَا كَه هَم نَ بَنِيَا يَه حَرَمًا حَرَمِ (سَرَزَمِي ن
 مَكِه) آمِنًا مَن كِي جَلِه وَ بَكِه يُتَخَطَّفُ اچَك لِيَه جَاتَه يَه النَّاسُ لُوكِ مَن سَه
 (كَه) حَوْلِهِمْ اس كَه گَر دُ وِ پِشِ أَقْبَالَ بَاطِلٍ كِيَا بَ بَهِي بَاطِلِ كُو يُؤْمِنُونَ مَانَتَه
 يَه وَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ اور اللّٰه تَعَالَى كِي نَعْمَتِ كِي يَكْفُرُونَ نَاشِكْرِي كَرْتَه رَهِي سَه كَه

كِيَا يَه لُوكِ دِكْهِي تَ نَهِسِ نَهِسِ كَه هَم نَ حَرَمِ كُوَا مَن كِي جَلِه بَنِيَا يَه اور ان كَه گَر دُ وِ پِشِ سَه
 لُوكِ اچَك لِيَه جَاتَه يَه۔ كِيَا بَ بَهِي وَه بَاطِلِ كُوَا مَانَتَه اور اللّٰه تَعَالَى كِي نَعْمَتُونَ كِي
 نَاشِكْرِي كَرْتَه رَهِي سَه كَه؟

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ أَلَيْسَ
 فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ (٦٨)

وَمَن اور كُونِ أَظْلَمُ بَرَا ظَلَمِ مِمَّنِ اس سَه جَوَا فْتَرَى عَلى اللّٰه تَعَالَى كَه
 كَذِبًا جَهوْطِ أَوْ كَذَّبَ يَا جَهْطَلَا يَه بِالْحَقِّ حَقِ كُو لَمَّا جَب جَاءَهُ وَه آيَا اس كَه پاسِ
 أَلَيْسَ كِيَا نَهِسِ فِي مِي نِ جَهَنَّمَ جَهَنَمِ مَثْوًى تُهْكَانَه لِّلْكَافِرِينَ كَا فَرُونَ كَا

اور اس سَه بَرَا ظَلَمِ كُونِ هُوَا جَوَا اللّٰه تَعَالَى پَرِ جَهوْطِ گَهْرَ يَه اچَنَ پاسِ حَقِ آجَانَه كَه
 بَعْدِ بَهِي اسَه جَهْطَلَا! كِيَا يَه كَا فَرُونَ كَا تُهْكَانَه جَهَنَمِ يَه نَهِسِ يَه؟

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ؕ

(۶۹)

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا اور جو لوگوں تکلیفیں اٹھائیں فِينَا ہماری راہ میں لَنْهَدِيَنَّهُمْ ہم
 یقیناً انہیں دکھائیں گے سُبُلَنَا اپنے راستے (جمع) وَإِنَّ اور بیشک اللہ تعالیٰ لَمَعَ
 الْمُحْسِنِينَ صاحبِ احسان لوگوں کے ساتھ ہے
 اور جو لوگ ہماری راہ میں تکلیفیں اٹھائیں، ہم یقیناً انہیں اپنے راستے دکھائیں گے اور
 بیشک اللہ تعالیٰ ایسے صاحبِ احسان لوگوں کے ساتھ ہے۔

سورة الروم

آیات: 60 رکوع: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْم (۱)

الْم الف-لام-میم

الف-لام-میم

غُلِبَتِ الرُّومُ (۲)

غُلِبَتِ مغلوب ہو گئے الرُّومُ رومی لوگ

رومی لوگ مغلوب ہو گئے.....

فِيْ اَدْنٰى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ (۳)

فِيْ میں اَدْنٰى الْاَرْضِ قریب والی زمین وَهُمْ اور وہ مِّنْۢ بَعْدِ بعد غَلَبِهِمْ اپنے

مغلوب ہونے سَيَغْلِبُوْنَ عنقریب وہ غالب آجائے گے

اس قریب والی سر زمین میں؛ اور وہ اپنے مغلوب ہو جانے کے بعد عنقریب غالب آ

جائیں گے.....

فِيْۤ اَمْۢ بَضْعِ سِنِيْنَ ۗ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْۢ قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُ ۗ وَ يَوْمَئِذٍۭ يَّفْقُرُ

الْمُؤْمِنُوْنَ (۴)

فِيْۤ میں اَمْۢ بَضْعِ سِنِيْنَ چند سال (جمع) لِلّٰهِ الْاَمْرُ سارا اختیار اللہ تعالیٰ کا ہی ہے مِنْ

قَبْلُ پہلے وَ مِنْۢ بَعْدُ اور بعد بھی وَ يَوْمَئِذٍ اور اس دن يَّفْقُرُ خوشیاں منائے گے

الْمُؤْمِنُوْنَ اہل ایمان

چند سال میں ہی!۔ سارا اختیار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے؛ ہر چیز پہلے بھی اور ہر چیز کے بعد بھی۔

اور اس دن اہل ایمان خوشیاں منائیں گے.....

بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (۵)

بِنَصْرِ اللَّهِ اللہ تعالیٰ کی مدد سے یَنْصُرُ وہ مدد دیتا ہے مَنْ يَشَاءُ جس کی چاہے وَهُوَ

اور وہ الْعَزِيزُ غالب الرَّحِيمُ نہایت مہربان

اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔ وہ جس کی چاہے مدد فرماتا ہے اور وہ سب پر غالب، بڑی حکمت

والا ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ ۗ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (۶)

وَعَدَ اللَّهُ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے لَا يُخْلِفُ خلاف نہیں کرتا اللہ تعالیٰ وَعَدَهُ اپنا

وعدہ وَلَكِنَّ اور البتہ أَكْثَرَ النَّاسِ لوگ لَا يَعْلَمُونَ نہیں جانتے

اللہ تعالیٰ کے وعدے پر یقین رکھو۔ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا البتہ

اکثر لوگ جانتے نہیں۔

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غٰفِلُونَ (۷)

يَعْلَمُونَ وہ واقف ہیں ظَاهِرًا ظاہری پہلو مِّنَ سے الْحَيَاةِ زندگی الدُّنْيَا دنیوی

وَهُمْ اور وہ عَنِ سے الْآخِرَةِ آخرت هُمْ وہ غٰفِلُونَ بالکل بے خبر ہیں

وہ لوگ دنیوی زندگی کے محض ظاہری پہلو سے واقف ہیں اور آخرت سے بالکل ہی بے

خبر ہیں۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

إِلَّا بِالْحَقِّ وَآجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ

(۸)

أَو كَيْلَمْ يَتَفَكَّرُوا وہ غور نہیں کیا فِي أَنفُسِهِمْ اپنے من میں مَا نہیں خَلَقَ پیدا کر

ذٰلَا اللّٰهُ اللّٰهُ تَعَالٰى السَّمٰوٰتِ اَسْمٰنوں وَاَلْاَرْضِ اور زمين وَمَا اور جو بَيَّنَّهٗمَ اَن كے درمیان اِلَّا بغيرِ بِالْحَقِّ حِڪْمَتِ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى اور ايك مقررہ مدت وَاِنَّ اور مگر حقيقت يہ ہے کہ كَثِيْرًا اَكْثَرِيْنَ النَّاسِ لوگوں سے بِلِقَآئِ رَبِّهٖمُ اپنا رب لَكْفُرُوْنَ منكر ہيں

کیا ان لوگوں نے کبھی اپنے من میں غور نہیں کیا؟ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اسے بغیر کسی حکمت اور بغیر کسی مقررہ مدت کے پیدا نہیں کر ڈالا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔

اَوْ لَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوْا الْاَرْضِ وَعَمَرُوْهَا اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۗ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيْظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾

اَوْ كيا لَمْ يَسِيْرُوْا يہ لوگ زمين ميں چلے پھرے نہیں فِى الْاَرْضِ زمين ميں فَيَنْظُرُوْا تا کہ وہ دیکھ سکتے كَيْفَ كَانَ كيا ہوا عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ وہ لوگ جو مِنْ قَبْلِهِمْ ان سے پہلے كَانُوْا وہ تھے اَشَدَّ بہت زيادہ مِنْهُمْ ان سے قُوَّةً قوت ميں وَاَثَارُوْا اور انہوں نے زراعت کی تھی الْاَرْضِ زمين وَعَمَرُوْهَا اور انہوں نے اس کو آباد كيا تھا اَكْثَرَ زيادہ مِمَّا اس سے جو عَمَرُوْهَا انہوں نے اسے آباد كيا وَ جَآءَتْهُمْ اور ان کے پاس آئے رُسُلُهُمْ ان کے رسول بِالْبَيِّنٰتِ واضح دلائل لے کر فَمَا كَانَ چنانچہ نہ تھا اللّٰهُ اللّٰهُ تَعَالٰى لِيْظْلِمَهُمْ کہ ان پر ظلم کرتا وَلٰكِنْ اور البتہ كَانُوْا وہ تھے اَنْفُسَهُمْ اپنے اوپر يَظْلِمُوْنَ ظلم کرتے

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں تا کہ دیکھ سکتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام

ہوا۔ وہ قوت میں بھی ان سے زیادہ تھے اور انہوں نے زمین میں زراعت بھی کی تھی اور اس سے کہیں زیادہ آباد کیا تھا جتنا ان لوگوں نے اسے آباد کیا ہے۔ اور ان کے رسول ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا البتہ وہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّؤْأَىٰ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا
يَسْتَهْزِءُونَ (۱۰)

ثُمَّ پھر كَانَ ہوا عَاقِبَةَ انجَام الَّذِينَ جن لوگوں نے أَسَاءُوا برے کام کیے
السُّؤْأَىٰ برآنْ كَذَّبُوا کہ انہوں نے جھٹلایا بِآيَاتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات کو وَكَانُوا
اور تھے بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ اس کا مذاق اڑایا کرتے

پھر جن لوگوں نے برے کام کیے تھے، ان کا انجام بھی بہت برا ہوا۔ کیونکہ انہوں نے
اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا اور وہ ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔

اللَّهُ يَبْدُوُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (۱۱)
اللّٰهُ اللہ تعالیٰ يَبْدُوُ ابتدا کرتا ہے الْخَلْقَ خلق ثُمَّ يُعِيدُهُ پھر وہ اسے دوبارہ
پیدا کرے گا ثُمَّ إِلَيْهِ پھر اسی کی طرف تُرْجَعُونَ تمہیں لوٹایا جائے گا
اللہ تعالیٰ ہی خلق کی ابتدا کرتا ہے، پھر وہی اسے دوبارہ بھی پیدا کرے گا اور پھر تمہیں
اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ (۱۲)
وَيَوْمَ اور جس دن تَقُومُ السَّاعَةُ برپا ہو جائے گی قیامت يُبْلِسُ مایوس ہو کر رہے
جائیں گے الْمُجْرِمُونَ مجرم لوگ

اور جب قیامت برپا ہو جائے گی تو اس دن مجرم لوگ مایوس ہو کر رہ جائیں گے۔
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءٌ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كُفْرِينَ (۱۳)

وَلَمْ يَكُنْ اُورنہ ہو گا لَہُمْ اِن کا مِّنْ شُرَكَائِهِمْ اِن کے شریکوں میں سے شَفَعُوا کوئی سفارشی وَاَنْوَا اور وہ ہو جائیں گے بِشُرَكَائِهِمْ اپنے شریکوں کے کَفِرِينَ منکر اور ان کے خود ساختہ شریکوں میں سے کوئی بھی ان کا سفارشی نہ ہو گا اور یہ لوگ خود اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِعِدُ يَتَفَرَّقُونَ (۱۴)

وَيَوْمَ اور جب تَقُومُ قائم ہوگی السَّاعَةُ قیامت یَوْمِعِدُ اس دن يَتَفَرَّقُونَ لوگ الگ الگ ہو جائیں گے

اور جب قیامت قائم ہوگی تو اس دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ (۱۵)

فَأَمَّا چنانچہ جو الَّذِينَ آمَنُوا لوگ ایمان لائے وَعَمِلُوا اور عمل کرتے رہے الصَّالِحَاتِ نیک فَهُمْ سو وہ فِي رَوْضَةٍ جنت میں يُحْبَرُونَ انتہائی خوش رکھا جائے گا چنانچہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، انہیں جنت میں انتہائی خوش رکھا جائے گا۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ (۱۶)

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا اور جن لوگوں نے كَفَرُوا کفر کیا وَكَذَّبُوا اور جھٹلایا بِآيَاتِنَا ہماری آیات کو وَلِقَاءِ اور ملاقات کو الْآخِرَةِ آخرت فَأُولَٰئِكَ تو وہ لوگ فِي الْعَذَابِ عذاب میں مُحْضَرُونَ دھر لیے جائیں گے

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تو وہ لوگ عذاب میں دھر لیے جائیں گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُونَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُونَ (۱۷)

فَسُبْحٰنَٰ لہذا تسبیح بیان کرتے رہا کرو **اللہ اللہ تعالیٰ حَیْنَ** جب **تُمْسُوْنَ** تم شام کرتے ہو **وَحَیْنَ** اور جب **تُصْبِحُوْنَ** تم صبح کرتے ہو
 لہذا تم لوگ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے رہا کرو؛ جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَحَیْنَ تُظْهِرُوْنَ (۱۸)
وَلَهُ اور اسی کی ہے **الْحَمْدُ** حمد **فِي السَّمٰوٰتِ** آسمانوں میں **وَالْاَرْضِ** اور زمین **وَعَشِيًّا** اور پچھلے پہر **وَحَیْنَ** اور جب **تُظْهِرُوْنَ** تم پر ظہر کا وقت آتا ہے
 آسمان و زمین میں حمد اسی کی ہوتی رہتی ہے اور پچھلے پہر بھی اور اس وقت بھی جب کہ تم پر ظہر کا وقت آتا ہے۔

يُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمِیْتِ وَيُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمِیْتِ وَیُعِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ (۱۹)

يُخْرِجُ وہ نکالتا ہے **الْحَیَّ** جاندار **مِنَ الْمِیْتِ** بے جان سے **وَيُخْرِجُ** اور نکالتا ہے وہ **الْمِیْتِ** بے جان **مِنَ الْحَیِّ** جاندار سے **وَيُعِی** اور وہ زندگے بخشا ہے **الْاَرْضَ** زمین **بَعْدَ** بعد **مَوْتِهَا** اس کا مردہ ہو جانے **وَكَذٰلِكَ** اور اسی طرح **تُخْرَجُوْنَ** تمہیں نکال لیا جائے گا

وہ جاندار کو بے جان سے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندگی بخشا ہے اور اسی طرح تمہیں بھی نکال لیا جائے گا۔

وَمِنَ اٰیٰتِہٖ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَا اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ (۲۰)
وَمِنَ اٰیٰتِہٖ اور اسی کی نشانیوں میں سے **اَنْ** کہ **خَلَقَكُمْ** اس نے تمہیں پیدا فرمایا **مِّنْ** سے **تُرَابٍ** مٹی **ثُمَّ** پھر **اِذَا اَنْتُمْ** اب تم **بَشَرٌ** انسان **تَنْتَشِرُوْنَ** پھیلے پڑے ہو
 اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا فرمایا، پھر اب تم انسان

بن کر [زمین میں] پھیلے پڑے ہو۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ
بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (۲۱)

وَمِنْ آيَاتِهِ اور اسی کی نشانیوں میں سے اُن کہ خَلَقَ اس نے بنائے لَكُمْ تمہارے
لیے مِنْ أَنْفُسِكُمْ تمہاری جنس سے أَزْوَاجًا جوڑے لِتَسْكُنُوا تاکہ تم سکون
حاصل کرو اِلَيْهَا ان سے وَجَعَلَ اور اس نے پیدا فرمادی بَيْنَكُمْ تمہارے درمیان
مَوَدَّةً محبت وَرَحْمَةً اور ہمدردی اِنَّ بِيَشْكُ فِي ذَلِكَ اس میں لَآيَاتٍ بڑی نشانیاں لِّقَوْمٍ
ان لوگوں کے لیے يَتَفَكَّرُونَ وہ غور و فکر کرتے ہیں

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے
جوڑے بنائے تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور اسی نے تمہارے درمیان محبت اور
ہمدردی پیدا فرمادی۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو غور و فکر
کرتے ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالاختلافُ السِّنْتِكُمْ وَالْوَانِكُمْ ۗ
اِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ (۲۲)

وَمِنْ آيَاتِهِ اور اسی کی نشانیوں میں سے خَلْقُ تخلیق کی السَّمَوَاتِ آسمان (جمع)
وَالْأَرْضِ اور زمین وَالاختلافُ اور مختلف ہونا اَلْسِنَتِكُمْ تمہاری بولیوں
وَالْوَانِكُمْ اور تمہارے رنگوں کا اِنَّ يَقِيْنًا فِي ذَلِكَ اس میں لَآيَاتٍ بڑی نشانیاں
لِّلْعٰلَمِيْنَ اہل علم و دانش کے لیے

اور اس کی نشانیوں میں سے آسمان و زمین کی تخلیق اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کا
مختلف ہونا بھی ہے۔ یقیناً اس میں اہل علم و دانش کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِعَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۗ اِنَّ فِي ذَلِكَ

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ (۲۳)

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ اور اسی کی نشانیوں میں سے مَنَّاكُمْ تمہارا سونا بِاللَّیْلِ رات میں
وَالنَّهَارِ اور دن وَاِبْتِغَاؤِكُمْ اور تمہارا تلاش کرنا مِنْ سے فَضْلِهٖ اس کے فضلِ اِنَّ
بلاشبہ فِي میں ذٰلِكَ اس لآیٰتِ بڑی نشانیاں لِقَوْمٍ ان لوگوں کے لیے یَّسْمَعُوْنَ جو
سننے ہیں

اور اسی کی نشانیوں میں سے رات اور دن کو تمہارا سونا اور اس کے فضل کو تلاش کرنا بھی
ہے۔ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنزِلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فِیْحِیْ بِهٖ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَاۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ (۲۴)

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ اور اسی کی نشانیوں میں سے یُرِیْكُمْ وہ تمہیں دکھاتا ہے الْبَرْقَ بجلی
خَوْفًا ڈر و طَمَعًا اور امید و یُنزِلُ اور وہ برساتا ہے مِنَ السَّمَآءِ آسمان سے مَآءً پانی
فِیْحِیْ بِهٖ پھر اسی کے ذریعے زندہ کرتا ہے الْاَرْضَ زمین بَعْدَ مَوْتِهَا اس کے مردہ
ہو جانے کے بعد اِنَّ بلاشبہ فِي ذٰلِكَ اس میں لآیٰتِ بڑی نشانیاں لِقَوْمٍ ان لوگوں کے
لیے یَّعْقِلُوْنَ عقل سے کام لیتے ہیں

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے جس سے ڈر بھی لگتا
ہے اور امید بھی بندھتی ہے۔ اور وہی آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس کے ذریعے
زمین کو مردہ ہو جانے کے بعد زندہ فرما دیتا ہے۔ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے بڑی
نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِہٖ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةًۢ
مِّنَ الْاَرْضِ اِذَا اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ (۲۵)

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ اور اسی کی نشانیوں میں سے اَنْ کہ تَقُوْمَ قائم ہیں السَّمَآءُ آسمان

وَالْأَرْضُ أَرْضٌ بِأَمْرِهِ اس کے حکم سے تُوْمَ پھر اِذَا دَعَاكُمْ جب وہ تمہیں بلائے گا دَعْوَةً ایک پکار مِّنَ الْأَرْضِ زمین سے اِذَا أَنْتُمْ تُوْمَ فوراً تَخْرُجُونَ باہر نکل آؤ گے

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان و زمین اسی کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں ایک ہی پکار دے کر زمین سے بلائے گا تو تم فوراً باہر نکل آؤ گے۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلُّ لَهٗ قٰنِطُوْنَ (۲۶)

وَلَهُ اور اسی کا ہے مَنْ جوفی السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَالْاَرْضِ اور زمین میں كُلُّ لَهٗ سب اسی کے قٰنِطُوْنَ تابع فرمان

آسمان و زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ سب اسی کے تابع فرمان ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي يَبْدُؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۗ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ (۲۷)

وَهُوَ الَّذِي اور ہی ہے جو يَبْدُؤُا پہلی بار پیدا فرماتا ہے الْخَلْقَ مخلوق ثُمَّ يُعِيدُهُ پھر اسے لوٹائے گا وَهُوَ اور وہ (یہ) اَهْوَنُ زیادہ آسان عَلَيْهِ اس پر وَلَهُ اور اسی کے لیے الْمَثَلُ شان الْاَعْلٰی سب سے اونچی فِي السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَالْاَرْضِ اور زمین وَهُوَ اور وہ الْعَزِيزُ سب پر غالب الْحَكِيْمُ کامل حکمت والا

اور وہی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے، پھر وہی اسے لوٹائے گا اور وہ یہ لوٹانا اس کے لیے زیادہ آسان ہے۔ اور آسمان و زمین میں سب سے اونچی شان اسی کی ہے۔ اور وہ سب پر غالب اور کامل حکمت والا ہے۔

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۗ هَلْ لَكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۗ كَذٰلِكَ نَفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (۲۸)

صَرَبَ اس نے مثال دے لکھ کر تمہیں مَثَلًا ایک مثال مِّن سے اَنْفُسِكُمْ تمہارے اندر ہل لکھ کر کیا تمہارے لیے مِّن سے مَّا مَلَكَتْ جِوہاں ہوئے اَيِّبَانُكُمْ تمہارے دائیں ہاتھ (غلام) مِّن شُرَكَاءِ کوئی شریک فِي میں مَّا رَزَقْنٰكُمْ جو ہم نے تمہیں رزق عطا کیا فَاَنْتُمْ تم فِيْہِ اس میں سَوَاءٌ برابر تَخَافُوْهُمْ (کیا) تم ان سے ڈرتے ہو كَيْخِفْتُمْ جس طرح تم ڈرتے ہو اَنْفُسِكُمْ اپنوں ہمسروں سے كَذٰلِكَ اسی طرح نَفْصِلُ ہم کھول کر بیان کرتے ہیں الْاٰیٰتِ نشانیاں لِقَوْمٍ ان لوگوں کے لیے يَّعْقِلُوْنَ جو عقل رکھتے ہیں

اس نے تمہیں خود تمہارے اندر سے ایک مثال دی ہے۔ جو رزق ہم نے تمہیں عطا کیا ہے، کیا تمہارے غلاموں میں سے کوئی اس رزق میں تمہارا ایسا شریک ہے کہ وہ اور تم اس میں برابر ہو؟ اور تم ان سے اسی طرح ڈرتے ہو جس طرح آپس میں اپنے ہمسروں سے ڈرتے ہو؟ ہم اسی طرح ان لوگوں کے لیے آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَهْوَاَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيْرِيْنَ (۲۹)

بَلِ مگر اتَّبَعَ پیچھے چل پڑے ہیں الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا جن لوگوں نے ظلم کیا (ظالم) اَهْوَاَهُمْ اپنی خواہشات بِغَيْرِ عِلْمٍ بغیر علمی دلیل کے فَمَنْ يَّهْدِيْ اب اسے کون ہدایت دے گا مَنْ جسے اَضَلَّ گمراہ کر چکا ہو اللّٰهُ اللّٰهُ تعالیٰ وَمَا اور نہیں لَهُمْ ان کا مَنْ کوئی نَصِيْرِيْنَ مددگار

مگر یہ ظالم لوگ بغیر کسی علمی دلیل کے اپنی خواہشات کے پیچھے چل پڑے ہیں۔ اب اسے ہدایت کون دے جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر چکا ہو؟ اور کوئی بھی ان کا مددگار نہیں ہو سکتا۔

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِن أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ^{٣٠}

(۳۰)

فَأَقِمْ لہذا آپ قائم رکھیے وَجْهَكَ اپنا رخ لِلدِّينِ دین کی طرف حَنِيفًا ایک سو ہو کر فِطْرَتَ اللَّهِ فطرت اللہ تعالیٰ کی الَّتِي جس فَطَرَ النَّاسِ اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا عَلَيْهَا اس پر لا تَبْدِيلَ تبدیلی نہیں ہو سکتی لِخَلْقِ اللَّهِ اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں ذَٰلِكَ یہ الدِّينُ دین الْقَيِّمُ سیدھا اور پختہ وَلَٰكِن اور لیکن أَكْثَرُ النَّاسِ اکثر لوگ لا يَعْلَمُونَ وہ جانتے نہیں

لہذا آپ یکسو ہو کر اسی دین کی طرف اپنا رخ قائم رکھیے۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی اسی فطرت پر چلتے رہیں جس پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ یہی سیدھا اور پختہ دین ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (۳۱)

مُنِيبِينَ لو لگا کر رکھو إِلَيْهِ اس سے وَاتَّقُوهُ اور اس سے ڈرتے رہو وَأَقِيمُوا اور قائم قائم کرو الصَّلَاةَ نماز وَلَا تَكُونُوا اور نہ شامل ہونا مِنَ الْمُشْرِكِينَ مشرکین

اللہ تعالیٰ سے لو لگا کر رکھو، اس سے ڈرتے رہو، نماز قائم کرو اور ان مشرکین میں شامل نہ ہونا.....

مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِبَعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ

(۳۲)

مِنَ (ان میں) سے الَّذِينَ جنہوں نے فَرَّقُوا ٹکڑے ٹکڑے کر لیا دِينَهُمْ اپنا دین وَكَانُوا اور بٹ گئے شِبَعًا گروہوں میں كُلُّ حِزْبٍ ہر گروہ بِمَا اسی میں لَدَيْهِمْ ان

کے پاس فَرِحُونَ مگن ہے

جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور گروہوں میں بٹ گئے۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے، وہ اسی میں مگن ہے۔

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا آذَاهُمْ مِنْهُ
رَحْمَةً إِذَا فَرِحُوا مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ (۳۳)

وَإِذَا اور جب مَسَّ النَّاسَ لوگوں کو چھو جاتی ہے ضُرٌّ کوئی تکلیف دَعَا وہ پکارتے ہیں رَبَّهُمْ اپنے رب کو مُنِيبِينَ رجوع کر کے إِلَيْهِ اس کی طرف ثُمَّ إِذَا آپھر جب آذَاهُمْ وہ ان کو چکھادیتا ہے مِنْهُ اپنی طرف سے رَحْمَةً رحمت إِذَا فوراً ہی فَرِحُوا بعض لوگ مِنْهُمْ ان میں سے بِرَبِّهِمْ اپنے رب کے ساتھ يُشْرِكُونَ شرک کرنے لگتے ہیں

اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف چھو جاتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسی کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں اپنی جانب سے رحمت کا کچھ ذائقہ چکھادیتا ہے تو ان میں بعض لوگ فوراً ہی اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۖ فَتَسْتَعْمُوا ۗ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (۳۴)

لِيَكْفُرُوا کہ ناشکری کرتے ہیں بِمَا آتَيْنَاهُمْ اس کی جو ہم نے انہیں دیا فَتَسْتَعْمُوا ۗ چند دن عیش کر لو فَسَوْفَ بہت جلد تَعْلَمُونَ تمہیں لگ پتا جائے گا

نتیجہ وہ ہماری عطا کردہ نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔ اچھا! چند دن کر لو عیش، بہت جلد تمہیں لگ پتہ جائے گا۔

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهَوْا يَتَكَلَّمُونَ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ (۳۵)

أَمْ أَنْزَلْنَا کیا ہم نے نازل کی ہے عَلَيْهِمْ ان پر سُلْطَانًا کوئی دلیل فَهَوْا يَتَكَلَّمُونَ کہ کہہ رہی ہے بِمَا وہ جو كَانُوا ہیں بہ اس کے ساتھ يُشْرِكُونَ شرک کرتے ہیں

کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل نازل کی ہے کہ وہ انہیں شرک کرنے کو کہہ رہی ہو؟
 وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ
 أَيْدِيَهُمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ (۳۶)

وَإِذَا أَوْرَجِبَ أَذَقْنَا هُمْ پکھاتے ہیں النَّاسَ لوگ رَحْمَةً رحمت فَرِحُوا بِهَا تو وہ اس
 پر اترانے لگتے ہیں وَإِنْ اور اگر تُصِيبُهُمْ ان پر آجائے سَيِّئَةٌ کوئی مصیبت بِمَا اس کی
 وجہ سے قَدَّمَتْ گزشتہ آئیدیہم ان کے ہاتھ إِذَا هُمْ تو وہ فوراً يَقْنَطُونَ مایوس
 ہو جاتے ہیں

اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا ذائقہ پکھاتے ہیں تو اس پر اترانے لگتے ہیں اور اگر ان
 کے اپنے گزشتہ کرتوتوں کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت آجائے تو وہ فوراً مایوس ہو جاتے
 ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ
 لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (۳۷)

أَوَلَمْ يَرَوْا انہوں نے نظر نہیں کی أَنَّ اللَّهَ کہ اللہ تعالیٰ يَبْسُطُ کشادہ کرتا ہے
 الرِّزْقَ رزق لِمَنْ جس پر يَشَاءُ وہ چاہے وَيَقْدِرُ اور تنگ کر دے إِنَّ بِيْشِك فِي ذَلِكَ
 اس میں آيَاتٍ بڑی نشانیاں لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں
 کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ تعالیٰ جس پر چاہے رزق کشادہ فرمادے اور
 جس پر چاہے تنگ کر دے۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو
 ایمان لاتے ہیں۔

فَأْتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
 يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (۳۸)

فَأْتِ لہذا تم دیا کر دَا الْقُرْبَىٰ رشتہ دار حَقَّهُ اس کا حق وَالْمِسْكِينَ اور محتاج وَابْنَ

السَّبِيلِ اور مسافر ذلِكَ یہ حَیْرٌ بہت بہتر لِّلَّذِينَ ان لوگوں کے لیے جو یُرِيدُونَ وہ چاہتے ہیں وَجْهَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی رضا وَاُولَئِكَ اور یہی لوگ هُمْ وہ الْمُفْلِحُونَ حقیقی کامیاب ہیں

لہذا تم رشتہ دار کو اس کا حق دیا کرو اور مسکین اور مسافر کو بھی۔ یہ طرزِ عمل ان لوگوں کے لیے بہت بہتر ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہوں اور یہی وہ لوگ ہیں جو حقیقی کامیاب ہیں۔

وَمَا آتَيْتُم مِّن رَّبًّا لَّيْزُبُوا فِيْ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَزُبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَا آتَيْتُم مِّنْ زَكٰوةٍ تَرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ (۳۹)

وَمَا اور جو آتَيْتُم تم دیتے ہو مِّن سے رَّبًّا سودی مال لَّيْزُبُوا تاکہ بڑھ جائے فِي میں اَمْوَالِ مال (جمع) النَّاسِ لوگ (جمع) فَلَا يَزُبُوْا تو نہیں بڑھتا عِنْدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وَمَا آتَيْتُم اور جو تم دیتے ہو مِّن سے زَكٰوةٍ تَرِيْدُوْنَ پانے کے لیے وَجْهَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی رضا فَاُولَئِكَ تو یہی لوگ هُمْ وہ الْمُضْعِفُوْنَ کئی گنا بڑھانے والے ہیں

اور یہ جو تم سودی مال دیتے ہو تاکہ وہ لوگوں کے اموال میں شامل ہو کر بڑھ جائے، تو وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہیں بڑھتا۔ اور جو زکوٰۃ تم اللہ تعالیٰ کی رضا پانے کے لیے دیتے ہو تو یہی وہ لوگ ہیں جو [اللہ تعالیٰ کے ہاں اپنا مال] کئی گنا بڑھا لیتے ہیں۔

اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُبَيِّنْكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۗ هَلْ مِّنْ شَرِكَاۗئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِّنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۗ

(۴۰)

اللّٰهُ الَّذِي اللہ تعالیٰ ہے جس نے خَلَقَكُمْ تمہیں پیدا کیا ثُمَّ رَزَقَكُمْ پھر اس نے تمہیں رزق عطا کیا ثُمَّ يُبَيِّنْكُمْ پھر وہ تمہیں موت دے گا ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ وہ

تمہیں زندہ فرمائے گا ہَلْ كَيْمًا كَوْنِي شُرَكَائِكُمْ تمہارے شریکوں میں مَن جو
يَفْعَلُ کر سکتا ہو **مِنْ ذَلِكُمْ** ان میں سے **مِنْ شَيْءٍ** کوئی کام **سُبْحٰنَهُ** وہ پاک ہے
وَتَعَالَى اور بالا و برتر **عَمَّا** اس سے جو **يُشْرِكُونَ** وہ شرک کرتے ہیں
اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہیں رزق عطا کیا، پھر وہ تمہیں موت
دے گا اور پھر وہی تمہیں زندہ فرمائے گا۔ کیا تمہارے خود ساختہ شریکوں میں کوئی ایسا
ہے جو ان میں سے کوئی کام کر سکتا ہو؟ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور ان کے شرک سے بالا و
برتر ہے۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيُّدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ
الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (۴۱)

ظَهَرَ پھیل چکا ہے **الْفَسَادُ** فساد **فِي الْبَرِّ** خشکی میں **وَالْبَحْرِ** اور تری **بِمَا** اس سے جو
كَسَبَتْ کمایا **اَيُّدِي النَّاسِ** لوگوں کے ہاتھ **لِيُذِيقَهُمْ** تاکہ وہ انہیں (مزہ)
چکھادے **بَعْضَ** بعض **الَّذِي عَمِلُوا** ان کے کرتوت **لَعَلَّهُمْ** شاید کہ وہ **يَرْجِعُونَ**
باز آجائیں

خشکی اور تری میں لوگوں کے کرتوتوں کی وجہ سے فساد پھیل چکا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ
انہیں ان کے بعض کرتوتوں کا مزہ چکھادے، شاید کہ وہ باز آجائیں۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْاَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۗ كَانَ
اَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ (۴۲)

قُلْ آپ فرمادیجئے **سِيرُوا** تم چلو پھرو **فِي** میں **الْاَرْضِ** زمین **فَانظُرُوا** پھر تم دیکھ لو
كَيْفَ کیسا **كَانَ** ہوا **عَاقِبَةُ** انجام **الَّذِينَ** ان کا جو **مِنْ قَبْلُ** پہلے **كَانَ** تھے **اَكْثَرُهُمْ**
ان میں سے اکثر **مُشْرِكِينَ** مشرک

آپ فرمادیجئے: زمین میں چلو پھرو اور دیکھ لو کہ پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا۔ ان میں

سے اکثر مشرک ہی تھے۔

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ
يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ (۴۳)

فَأَقِمْ لہذا کر لو وَجْهَكَ اپنا رخ لِلدِّينِ دین کی طرف الْقَيِّمِ پختہ مِنْ قَبْلِ اس سے
پہلے أَنْ کہ یَأْتِيَ آجائے یَوْمٌ وہ دن لَا مَرَدَّ ٹلنے کا کوئی امکان نہیں کہ اس کے لیے وہ
مِنَ اللَّهِ اللہ تعالیٰ سے یَوْمَئِذٍ اس دن یَصَّدَّعُونَ لوگ جدا جدا ہو جائیں گے
لہذا تم اپنا رخ اس پختہ دین کی طرف کر لو، اس سے پہلے کہ وہ اس دن آجائے جس کے
ٹلنے کا کوئی امکان اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہے۔ اس دن لوگ جدا جدا ہو جائیں
گے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نَفْسَهُمُ يَبْهَدُونَ (۴۴)
مَنْ كَفَرَ جس نے کفر اختیار کیا فَعَلَيْهِ تو اسی پر كُفْرُهُ اس کا کفر وَمَنْ جو لوگ
عَمِلَ اور کام کریں صَالِحًا نیک فَلَا نَفْسَهُمُ تو وہ اپنے لیے يَبْهَدُونَ راہ ہموار کر
رہے ہیں

جس نے کفر اختیار کیا تو اس کا کفر اسی پر پڑے گا اور جو لوگ نیک کام کریں تو وہ اپنے
لیے ہی راہ ہموار کر رہے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْكُفْرِينَ (۴۵)

لِيَجْزِيَ تاکہ جزا دے وہ الَّذِينَ آمَنُوا ان لوگوں کو جو ایمان لائے وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ اور انہوں نے نیک عمل کیے مِنْ فَضْلِهِ اپنا فضل إِنَّهُ یہ بات قطعی ہے
لَا يُحِبُّ وہ پسند نہیں کرتا الْكُفْرِينَ کافروں کو

تاکہ اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو اپنے فضل سے جزا دے۔ یہ بات قطعی ہے کہ وہ کافروں کو

پسند نہیں کرتا۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ مُبَشِّرَاتٍ وَ لِيُذِيقَكُمْ مِّن رَّحْمَتِهِ وَ لِيَجْزِيَ الْفُلْكَ بِأَمْرِهِ وَ لِيَتَّبِعُوا مَن فُضِّلَهُ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (٤٦)

وَمِنْ آيَاتِهِ اور اس کی نشانیوں میں سے اَنْ يُرْسِلَ کہ وہ بھیجتا ہے الرِّيحَ ہوائیں مُبَشِّرَاتٍ بطور خوشخبری وَ لِيُذِيقَكُمْ اور تاکہ وہ تمہیں لذت آشنا کرے مِّن سے رَّحْمَتِهِ اپنی رحمت وَ لِيَجْزِيَ اور تاکہ جاری ہوں الْفُلْكَ کشتیاں بِأَمْرِهِ اس کے حکم سے وَ لِيَتَّبِعُوا اور اس لیے بھی کہ تم تلاش کرو مِّن سے فُضِّلَهُ اس کا فضل وَ لَعَلَّكُمْ اور اس لیے بھی تم تَشْكُرُونَ تم شکر ادا کرو

اور یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ بطور خوشخبری ہواؤں کو بھیجتا ہے تاکہ تمہیں اپنی رحمت سے لذت آشنا کرے اور تاکہ اسی کے کشتیاں حکم سے جاری ہوں اور اس لیے کہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو اور اس لیے بھی کہ تم شکر ادا کرو۔

وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا مِّن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرُمُوا ۗ وَ كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ (٤٧)

وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا اور بلاشبہ ہم نے بھیجا مِّن قَبْلِكَ آپ سے پہلے رُسُلًا بہت سے رسول إلى طرف قَوْمِهِمْ ان کی قومیں فَجَاءَهُمْ اور وہ ان کے پاس آئے بِالْبَيِّنَاتِ واضح نشانیاں لے کر فَانْتَقَمْنَا پھر ہم نے انتقام لیا مِّن سے الَّذِينَ أَجْرُمُوا وہ جنہوں نے جرم کیا (مجرم) وَ كَانَ اور ہے حَقًّا ذمے عَلَيْنَا ہم پر (ہمارا) نَصْر مدد الْمُؤْمِنِينَ اہل ایمان

اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا اور وہ ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے۔ پھر ہم نے ان مجرموں سے انتقام لیا اور اہل ایمان کی مدد کرنا ہمارے ذمہ کرم پر ہے۔

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ
وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلِّهِ ۗ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ
مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (٤٨)

اللہ تعالیٰ الَّذِي يُرْسِلُ جو بھیجتا ہے الرِّيحَ ہوا میں فَتُثِيرُ تو وہ اٹھائے پھرتی ہیں
سَحَابًا بادل فَيَبْسُطُهُ پھروہ (بادل) پھیلا دیتا ہے فِي السَّمَاءِ آسمان میں كَيْفَ جیسے
يَشَاءُ وہ چاہتا ہے وَيَجْعَلُهُ اور وہ اسے بانٹ دیتا ہے كِسْفًا کئی تہیں فَتَرَى پھر تم
دیکھتے ہو الْوَدْقَ بارش يَخْرُجُ نکلتا ہے مِنْ خِلِّهِ اس کے اندر سے فَإِذَا پھر
وہ أَصَابَ بہ وہ اسے برسا دیتا ہے مَنْ يَشَاءُ جسے پر چاہے مَنْ سے عِبَادِهِ اپنے
بندوں إِذَا هُمْ فوراً وہ يَسْتَبْشِرُونَ خوشی منانے لگتے ہیں

اللہ تعالیٰ وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے جو بادل کو اٹھائے پھرتی ہیں، پھر وہ اس بادل کو
جیسے چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور اسے کئی تہوں میں بانٹ دیتا ہے، پھر تم بارش
کو اس کے اندر سے نکلتے ہوئے دیکھتے ہو، پھر وہ اس بارش کو اپنے بندوں میں سے جس پر
چاہے برسا دیتا ہے تو وہ فوراً خوشی منانے لگتے ہیں۔

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ (٤٩)

وَإِنْ اور حالانکہ كَانُوا تھے مِنْ قَبْلِ اس سے پہلے أَنْ يُنزَّلَ کہ برسائے جانے
عَلَيْهِمْ ان پر مِنْ قَبْلِهِ پہلے (ہی) سے) لَمُبْلِسِينَ بالکل مایوس (جمع)
حالانکہ وہ خود پر بارش برسائے جانے سے پہلے بالکل مایوس ہو رہے تھے۔

فَانظُرْ إِلَىٰ آثَرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُعْجِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُعْجِ
الْمَوْتَىٰ ۗ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٥٠)

فَانظُرْ لہذا آپ ملاحظہ کریں اِلَىٰ طرفِ آثَرِ اثراتِ رَحْمَتِ اللَّهِ اللہ تعالیٰ کی رحمت

كَيْفَ يُعْجِبُ وَهِيَ كَيْسَ زَنْدِ كِي بَحْشَا هِبَ الْاَرَضِ زَمِيْنِ بَعْدَ مَوْتِهَا اس كِي مَوْتِ كِي بَعْدِ
 اِنِّ يَتِيْنًا ذٰلِكَ وَهِيَ لَمُعِي الْبَتَّةِ زَنْدَه كَرْنِ وَالَا الْمَوْتِي مَرْدِے وَهُوَ اَوْرَه عَلٰی پَر كَلِّ
 شَيْءٍ ہر شے قَدِيْبِيْہ پَوْتِي قَدْرَت رَكْھَتَا ہے

اب ذرا آپ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے اثرات ملاحظہ کریں کہ وہ زمین کو اس کی موت کے
 بعد کیسے زندگی بخشتا ہے! یقیناً وہی مردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر
 پوری قدرت رکھتا ہے۔

وَ لٰكِن اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاوَهُ مُصْفَرًّا الظُّلُوْا مِنْ بَعْدِهَا يَكْفُرُوْنَ (۵۱)

وَ لٰكِن اَوْر اَگْر اَرْسَلْنَا ہَمْ چَلَا دِيں رِيْحًا ہُو اَفْرَاوَهُ پھَر وَہ اَسے دِکھ لِيں مُصْفَرًّا اَزْرَد
 پڑ اَظْلُوْا اَکْر نَے لَگِيں گے مِنْ بَعْدِهَا اس كے بَعْدِ يَكْفُرُوْنَ نَاشْکَرِي كَرْنِ وَا لَے
 اَوْر اَگْر ہَمْ كُوْنِيْ اَوْر ہُو اَچَلَا دِيں جَس كے اَثْر سَے وَہ اِپْنِي كِھْتِي كُو زَر دِپڑ تَا دِکھ لِيں تُو اَس
 كے نِيْتِے مِيں وَہ نَاشْکَرِي كَرْنِ لَگِيں گے۔

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتِي وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ (۵۲)
 فَاِنَّكَ الْغَرْضُ اَپْ لَا تُسْمِعُ نَہِيں سَا سَكْتَا الْمَوْتِي مَرْدُوں وَلَا اَوْر نَہ تُسْمِعُ سَا سَكْتَا
 الصُّمَّ بَہْرُوں الدُّعَاءَ پِکَا رَا اِذَا وَلَّوْا جَب كَہ وَہ چَلِے جَا رَہے ہُوں مُدْبِرِيْنَ پِٹْھَے
 پِھِيْرَے

الغرض؛ آپ ان مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں جب کہ وہ
 پیٹھ پھیرے چلے جا رہے ہوں۔

وَمَا اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيٰ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهَمْ
 مُسْلِمُوْنَ (۵۳)

وَمَا اَنْتَ اَوْر اَپْ نَہِيں بِهٰدِي ہِدَايَتِ پَر لَانِے وَالَا الْعُمْيٰ اِنْدِھَا عَن ضَلٰلَتِهِمْ اِن
 كِي گْر اِہِي سَے اِن تُسْمِعُ اَپْ نَہِيں سَا سَكْتَا اِلَّا سَرْفِ مَنْ يُّؤْمِنُ جُو اِيْمَانِ لَا اِيں

بِآيَاتِنَا هَمَارِي آيَاتِ پَرَفَهْمُ اور وه مَسْلَمُونَ فرما نبر دار (جمع)

اور آپ ان اندھوں کو ان کی گمراہی سے ہٹا کر ہدایت پر نہیں لاسکتے۔ آپ تو صرف ان کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لائیں اور فرماں بردار بن کر رہیں۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ (٥٤)

اللہ تعالیٰ الَّذِي خَلَقَكُمْ وہ جس نے تمہیں پیدا کیا **مِنْ** سے **عَفٍ** کمزور **ثُمَّ** پھر

جَعَلَ اس نے عطا کی **مِنْ** **بَعْدِ** بعد **عَفٍ** کمزوری **قُوَّةً** قوت **ثُمَّ** **جَعَلَ** پھر اس نے

پیدا کیا **مِنْ** **بَعْدِ** بعد **قُوَّةً** قوت **عَفًا** کمزوری **وَ شَيْبَةً** اور بڑھاپا **يَخْلُقُ** وہ پیدا فرمائے

ہے **مَا يَشَاءُ** جو وہ چاہے **وَ هُوَ** اور وہ **الْعَلِيمُ** خوب جاننے والا **الْقَدِيرُ** بڑی قدرت

والا

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہیں ایک کمزور چیز سے پیدا کیا، پھر اس کمزوری کے بعد

قوت عطا کی، پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا پیدا کر دیا۔ وہ جو چاہے پیدا فرمائے۔

اور وہ خوب جاننے والا، بڑی قدرت والا ہے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَلِكَ

كَانُوا يُفَكِّونَ (٥٥)

وَيَوْمَ اور جس دن **تَقُومُ** قائم ہوگی **السَّاعَةُ** قیامت **يُقْسِمُ** قسمیں کھائیں گے

الْمُجْرِمُونَ مجرم لوگ **مَا لَبِثُوا** وہ نہیں رہے **غَيْرَ** سَاعَةٍ ایک گھڑی سے زیادہ

كَذَلِكَ اسی طرح **كَانُوا** وہ تھے **يُفَكِّونَ** الٹے چلا کرتے تھے

اور جس دن قیامت قائم ہوگی، مجرم لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ [دنیا میں] ایک

گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ وہ [دنیا میں بھی] اسی طرح الٹے چلا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ

الْبَعْثِ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلِكِنِّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (۵۶)

وَقَالَ كَهِيسَ گے الَّذِينَ وَه لُوكِ جَنُهِيں اُوتُوا الْعِلْمَ عِلْمَ عَطَا كِيَا گِيَا وَالْإِيْمَانَ اُور اِيْمَانِ لَقَدْ لَبِثْتُمْ بَقِيْنَا تَم رَهِي هُو فِى مِيں كِتَابِ اللّٰهِ اللّٰهُ تَعَالٰى كِى نُوْشْتِ كِى مَطَابِقِ اِلَى تَاكِ يَوْمِ الْبَعْثِ رُوزِ حَشْرٍ فَهَذَا اَب يِهِي هُو رُوزِ حَشْرٍ رُوزِ حَشْرٍ لِكِنِّكُمْ اُور لِيكِن تَم كُنْتُمْ تَم لَا تَعْلَمُونَ بَقِيْن نَهِيں كِيَا كِرْتِي تَهِي

اُور جَن لُوكِوُن كُوعِلْمِ اُور اِيْمَانِ عَطَا كِيَا گِيَا تَهَا؛ وَه كَهِيسَ گِي: اللّٰهُ تَعَالٰى كِى نُوْشْتِ كِى مَطَابِقِ تُو تَم رُوزِ حَشْرٍ تَاكِ پُڑِي رَهِي هُو۔ اَب يِهِي وَهِي رُوزِ حَشْرٍ هِي لِيكِن تَم بَقِيْن هِي نَهِيں كِيَا كِرْتِي تَهِي۔

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ (۵۷)

فَيَوْمَئِذٍ مَثَلٍ چنانچہ اس دن لَا يَنْفَعُ فَاَنْدِه نَا هُو گَا الَّذِينَ وَه لُوكِ جُو ظَلَمُوا جَنُهِيں نِي ظَلَم كِيَا مَعذِرَتُهُمْ اِن كِي مَعذِرَتٍ وَلَا هُمْ اُور نِه وَه يُسْتَعْتَبُونَ رَا ضِي كِرْنِي كَا مَطَالِبِه كِيَا جَايِي گَا

چنانچہ اس دن ظالموں کو ان کی معذرت سے کوئی فائدہ نہ ہو گا اور نہ ہی ان سے [اللہ تعالیٰ کو] راضی کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔

وَلَقَدْ صَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۗ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ (۵۸)

وَلَقَدْ صَرَبْنَا اُور تَحْتِيْقِ هَم نِي بِيَانِ كِيِيں لِلنَّاسِ لُوكِوُن كِى لِيِي فِى مِيں هَذَا الْقُرْآنِ اِس قُرْآنِ مِيں كَلِّ مَثَلٍ هَر قِسْمِ مَثَلٍ مَثَلِيں وَ لَئِيْن اُور اَب جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ اِن كِى پَاسِ كُوءِي نَشَانِي لِي اَسِيں لَيَقُولَنَّ تُو بِيِي كَهِيسَ گِي الَّذِينَ كَفَرُوا اُور جَن لُوكِوُن نِي كَفَر كِيَا (كَافِر) اِن اَنْتُمْ تَم نَهِيں هُو اِلَّا صَرَفِ مُبْطِلُونَ فَرِيْبِ كَارِ

اُور هَم نِي لُوكِوُن كِى لِيِي اِس قُرْآنِ مِيں هَر قِسْمِ كِي مَثَلِيں طَرَحِ طَرَحِ سِي بِيَانِ فَرَمَا

دی ہیں۔ اب آپ ان کے پاس کوئی بھی نشانی لے آئیں تو یہ کافر لوگ یہی کہیں گے کہ تم لوگ صرف فریب کار ہو۔

كَذٰلِكَ يَظْبَعُ اللّٰهُ عَلَىٰ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (۵۹)

كَذٰلِكَ ايسے ہی يَظْبَعُ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مہر لگا دیا کرتا ہے علیٰ پر قُلُوْبِ دل (جمع) الَّذِيْنَ جو لوگ لَا يَعْلَمُوْنَ بے علم ہیں

اللہ تعالیٰ ایسے ہی ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیا کرتا ہے جو بے علم ہیں۔

فَاَصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفُّنَكَ الَّذِيْنَ لَا يُوقِنُوْنَ (۶۰)

فَاَصْبِرْ لہذا آپ صبر کرتے رہیں اِنَّ بلاشبہ وَعْدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا وعدہ حَقٌّ سچا وَّ لَا يَسْتَخِفُّنَكَ اور وہ کبھی بھی آپ کو بے برداشت نہ کرنے پائیں الَّذِيْنَ جو لوگ لَا يُوقِنُوْنَ یقین نہیں کرتے

لہذا آپ صبر کرتے رہیں، بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ اور جو لوگ یقین نہیں کرتے وہ آپ کو کبھی بھی بے برداشت نہ کرنے پائیں۔

سورة لقمان

آیات: 34 رکوع: 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

المّ (۱)

ا-ل-م

الم

تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ (۲)

تِلْكَ یہ آیتِ آیاتِ الْكِتٰبِ کتابِ الْحَكِیْمِ حکمت بھری

یہ حکمت بھری کتاب کی آیات ہیں۔

هُدٰی وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ (۳)

هُدٰی یہ ہدایت وَّرَحْمَةً اور رحمت لِّلْمُحْسِنِیْنَ نیک لوگوں کے لیے

جو نیک لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ (۴)

الَّذِیْنَ جو لوگ یُقِیْمُوْنَ قائم کرتے ہیں الصَّلٰوةَ نماز و یُؤْتُوْنَ اور ادا کرتے ہیں

الزَّكٰوةَ زکوٰۃ و هُمْ اور وہ بِالْاٰخِرَةِ آخرت پر هُمْ یُوقِنُوْنَ وہ پورا یقین رکھتے ہیں

جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر پورا یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدٰی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۵)

اُولٰٓئِكَ یہ لوگ علی پر هُدٰی ہدایت مِّنْ رَّبِّهِمْ اپنے رب کی طرف سے وَاُولٰٓئِكَ

اور یہی لوگ هُمْ وہ الْمُفْلِحُوْنَ کامیاب ہیں

یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ
عِلْمٍ ۖ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ (٦)

وَمِنَ اور سے النَّاسِ انسان مَنْ جو یَشْتَرِي خرید لاتا ہے لَهْوَ الْحَدِيثِ بیہودہ کام
لِيُضِلَّ تاکہ وہ بھٹکادے عَنْ سے سَبِيلِ اللّٰہِ اللہ کی راہ بِغَيْرِ عِلْمٍ بے سمجھ بوجھ
وَيَتَّخِذَهَا اور وہ اس کا اڑائے هُزُوًا مذاق أُولَٰئِكَ ایسی لوگ لَهُمْ ان کے لیے
عَذَابٌ مُّهِينٌ بہت رسوائی والا عذاب

اور انسانوں میں سے ہی کوئی ایسا بھی ہوتا ہے بیہودہ کلام خرید لاتا ہے تاکہ لوگوں کو بے
سمجھ بوجھ اللہ کی راہ سے بھٹکادے اور اس راہ کا مذاق اڑائے۔ ایسے لوگوں کے لیے
بہت رسوائی والا عذاب ہے۔

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلِيٰ مُسْتَكْبِرًا ۗ كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَن فِىٓ اذُنَيْهِ وَقْرًا ۗ
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (٧)

وَإِذَا اور جب تُلِيٰ عَلَيْهِ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اسے آيَاتُنَا ہماری آیات وَلِيٰ وہ منہ موڑ
لیتا ہے مُسْتَكْبِرًا بڑے تکبر سے كَأَن جیسے لَّمْ يَسْمَعْهَا اس نے انہیں سنا ہی نہ ہو
كَأَن گویا فِىٓ اذُنَيْهِ اس کے کانوں میں وَقْرًا ڈاٹ لگی ہوئی فَبَشِّرْهُ تو آپ اسے
خوشخبری دیجیے بِعَذَابٍ عذاب کی اَلِيْمٍ دردناک

اور جب اسے ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو بڑے تکبر سے یوں منہ موڑ لیتا ہے
جیسے اس نے انہیں سنا ہی نہ ہو، گویا اس کے کانوں میں ڈاٹ لگی ہوئی ہے۔ تو آپ اسے
دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ النَّعِيمِ (٨)

إِنَّ الَّذِينَ البتہ جو لوگ آمَنُوا ایمان لائے وَعَمِلُوا اور اعمال کرتے رہے الصَّالِحَاتِ

نیک لہم ان کے لیے جَنَّتُ النَّعِيمِ نعمتوں بھرے باغات
البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، ان کے لیے نعمتوں بھرے
باغات ہیں۔

خُلِدِينَ فِيهَا وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۹)
خُلِدِينَ ہمیشہ رہیں گے فِيهَا ان میں وَعَدَّ اللَّهُ اللہ تعالیٰ کا وعدہ حَقًّا سچا وَهُوَ اور وہ
الْعَزِيزُ سب پر غالب الْحَكِيمُ کامل حکمت والا
وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور وہ سب پر غالب اور کامل حکمت
والا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرْوٰنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوْاسِىً اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ
وَبَثَّ فِىْهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْبَتْنَا فِىْهَا مِنْ كُلِّ
زَوْجٍ كَرِيْمٍ (۱۰)

خَلَقَ اس نے پیدا کیا ہے السَّمٰوٰتِ آسمان (جمع) بِغَيْرِ عَمَدٍ ستون کے بغیر تَرْوٰنَهَا
تمہیں نظر آتے ہوں وَاَلْقٰى اور اس نے گاڑ دیے فِى الْاَرْضِ زمین میں رَوْاسِىً پہاڑ
(جمع) اَنْ تاکہ تَمِيْدَ بِكُمْ وہ تمہیں کر ڈمگائے نہیں وَبَثَّ اور پھیلا دیے فِيهَا اس
میں مِنْ كُلِّ ہر طرح دَابَّةٍ جانور وَاَنْزَلْنَا اور ہم نے برسا یا مِنْ السَّمَآءِ آسمان سے
مَآءً پانی فَاَنْبَتْنَا پھر ہم نے اگا دیے فِيهَا اس میں مِنْ كُلِّ ہر قسم زَوْجٍ جوڑے
کَرِيْمٍ عمدہ

اس نے آسمانوں کو ایسے ستونوں کے بغیر پیدا کیا ہے جو تمہیں نظر آتے ہوں۔ اور اس
نے زمین میں پہاڑوں کے کھونٹے گاڑ دیے تاکہ وہ تمہیں لے کر ڈمگائے نہیں اور اس
میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیے۔ اور ہم نے آسمان سے پانی برسا یا، پھر ہم نے زمین
میں ہر قسم کے عمدہ پھل اگا دیے۔

هَذَا خَلَقَ اللَّهُ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۗ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (۱۱)

ہذا یہ خَلَقَ اللہ اللہ تعالیٰ کی تخلیق فَأَرُونِي اب تم مجھے دکھاؤ مَاذَا کیا خَلَقَ پیدا کیا الَّذِينَ وہ جو مِنْ دُونِهِ اس کے علاوہ بَلِ بات دراصل یہ ہے کہ الظَّالِمُونَ ظالم لوگ فِي میں ضَلَالٍ مُّبِينٍ کھلی گمراہی

یہ تو ہوئی اللہ تعالیٰ کی تخلیق! اب تم مجھے دکھاؤ کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسروں نے کیا پیدا کیا ہے؟ بات دراصل یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ ۗ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (۱۲)

وَلَقَدْ آتَيْنَا اور ہم نے عطا کی تھی لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ دانائی أَنْ کہ اشْكُرْ تم شکر کرتے رہو لِلَّهِ اللہ تعالیٰ کا وَمَنْ اور جو يَشْكُرْ شکر ادا کرے گا فَإِنَّمَا تو اس کے سوا نہیں (صرف) يَشْكُرْ وہ شکر ادا کرتا ہے لِنَفْسِهِ اپنے ہی لیے وَمَنْ كَفَرَ اور جو کوئی ناشکری کرے فَإِنَّ اللَّهَ تو یقین رکھو اللہ تعالیٰ غَنِيٌّ قابلِ تعریف

اور ہم نے ہی لقمان کو دانائی عطا کی تھی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے رہو۔ اور جو شخص شکر ادا کرے تو وہ اپنے ہی بھلے کے لیے شکر ادا کرتا ہے اور جو کوئی ناشکری کرے تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز اور بذاتِ خود قابلِ تعریف ہے۔

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ لَبِئْسَ مَا كَفَرْنَا بِهِ ۗ أَدَّبْتَنَا وَإِنَّ الشِّرْكََ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (۱۳)

وَإِذْ اور جب قَالَ کہا تھا لُقْمَانُ لقمان لِابْنِهِ اپنے بیٹے کو وَهُوَ اور وہ يَعِظُهُ اسے نصیحت کر رہا تھا لِابْنِهِ اے میرے بیٹے لَا تُشْرِكْ تو نہ شرک کرنا بِاللَّهِ اللہ تعالیٰ کے ساتھ إِنَّ

الشِّرْكَ بِيَشْكُ شَرَكٌ لَّظَلْمٌ ظَلَمَ عَظِيمٌ بہت بڑا

اور وہ وقت یاد رکھنے والا ہے جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا: بیٹا! اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہ کرنا، بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

وَ وَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَ فِضْلُهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ ۖ إِلَى الْمَصِيدِ ۗ (۱۴)

وَ وَصَّيْنَا اور ہم نے تاکید کی حکم دیا الْإِنْسَانَ انسان بِوَالِدَيْهِ اس کے والدین کے بارہ میں حَمَلَتْهُ اسے پیٹ میں رکھا أُمُّهُ اس کی ماں وَ هُنَّ کمزوری عَلَي وَ هُنَّ کمزوری وَ فِضْلُهُ اور اس کا دودھ چھڑانا فِي عَامَيْنِ دو سال میں أَنْ اشْكُرْ لِي کہ تو میرا شکر ادا کرو وَلِوَالِدَيْكَ اور اپنے والدین کا اِلَى الْمَصِيدِ لوٹ کر آنا

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں تاکید کی حکم دیا ہے۔ اس کی ماں نے کمزوری پر کمزوری برداشت کرتے ہوئے اسے پیٹ میں رکھا اور دو سال اس کا دودھ چھوٹنے میں لگے؛ کہ تو میرا شکر ادا کر اور اپنے والدین کا بھی۔ لوٹ کر میرے ہی پاس آنا ہے۔

وَ إِنْ جَاهَدَكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۗ وَ اتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (۱۵)

وَ إِنْ اگر جَاهَدَكَ وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں عَلَي پر أَنْ تُشْرِكَ کہ تو شریک کرے بِی میرا مَا لَيْسَ جس کی نہیں لَكَ تیرے پاس بِه اس کی عِلْمٌ کوئی دلیل فَلَا تُطِعْهُمَا تو ان کا کہنا ماننا وَ صَاحِبُهُمَا اور ان کے ساتھ رہنا فِي الدُّنْيَا دنیوی امور میں مَعْرُوفًا اچھے طریقے سے وَ اتَّبِعْ اور تو رستہ اپنا سَبِيلَ راستہ مَنْ جو أَنَابَ رجوع کرے ہوئے ہے إِلَيَّ میری طرف ثُمَّ آخر کار إِلَيَّ میرے پاس مَرْجِعُكُمْ تمہیں لوٹ کر آنا

ہے **فَأْتَيْتُكُمْ** تب میں تمہیں بتادوں گا **بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ** تم کرتے رہے ہو ہاں اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسے کو شرک کرے جس کی تیرے پاس کوئی دلیل نہیں تو ان کا کہنا ماننا، البتہ دنیوی امور میں ان کے ساتھ اچھے طریقے سے رہنا، اور رستہ اسی کا اپنانا جو میری طرف رجوع کیے ہوئے ہو۔ آخر کار تم سب کو لوٹ کر میرے پاس آنا ہے تب میں تمہیں بتلا دوں گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

يُبْنَىٰ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ حَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمٰوٰتِ
أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ (۱۶)

يُبْنَىٰ اے میرے بیٹے **إِنَّهَا** یہ حقیقت ہے کہ **إِنْ تَكُ** اگر **مِثْقَالَ حَبَّةٍ** برابر دانہ **مِّنْ** سے (کے) **حَرْدَلٍ** رائی **فَتَكُنْ** پھر وہ **ہو** فی میں **صَخْرَةٍ** چٹان **أَوْ فِي السَّمٰوٰتِ** آسمانوں میں **أَوْ فِي الْأَرْضِ** زمین میں **يَأْتِ بِهَا** اس کو لا حاضر کرے گا **اللَّهُ** اللہ تعالیٰ **إِنَّ اللَّهَ** بلاشبہ اللہ تعالیٰ **لَطِيفٌ** باریک بین **خَبِيرٌ** بہت باخبر

[لقمان نے یہ بھی کہا تھا: بیٹا! یہ حقیقت ہے کہ اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر ہو، پھر خواہ وہ کسی چٹان میں چھپا ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں؛ اللہ تعالیٰ اس کو لا حاضر کرے گا۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑا باریک بین، بہت باخبر ہے۔

يُبْنَىٰ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ أْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَ أَنه عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ عَلَىٰ مَا
أَصَابَكَ ۗ إِنَّ ذٰلِكَ مِّنْ عَزْمِ الْأُمُورِ (۱۷)

يُبْنَىٰ بیٹا **أَقِمِ** قائم کرو **الصَّلٰوةَ** نماز و **أْمُرْ** اور حکم دو **بِالْمَعْرُوفِ** بھلائی کا و **أَنه عَنِ الْمُنْكَرِ** منع کرو **عَنِ** سے **الْمُنْكَرِ** برائی سے و **اصْبِرْ** اور صبر کرو **عَلَىٰ** پر **مَا أَصَابَكَ** جو تجھ پر آپڑے **إِنَّ ذٰلِكَ** یقیناً یہ **مِّنْ** سے **عَزْمِ الْأُمُورِ** بڑے تاکیدی امور

بیٹا! نماز قائم کرو، بھلائی کا حکم دو، برائی سے منع کرو اور جو تکلیف بھی تم پر آپڑے اس پر صبر کرو۔ یقیناً یہ سب بڑے تاکیدی امور ہیں۔

وَلَا تَصْعَرَ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْسِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (۱۸)

وَلَا تَصْعَرَ اور تو بطور تکبر نہ پھیر خَدَّكَ اپنا رخ لِلنَّاسِ لوگوں سے وَلَا تَمْسِ اور مت چل فی الْأَرْضِ زمین پر مَرَحًا اکڑ کر اِنَّ اللَّهَ بیشک اللہ تعالیٰ لَا يُحِبُّ پسند نہیں کرتا کُلُّ کسی مُخْتَالٍ متکبر فَخُورٍ شیخی خور

اور لوگوں سے بطور تکبر اپنا رخ نہ پھیرنا اور زمین پر اکڑ کر مت چلنا، بیشک اللہ تعالیٰ کسی متکبر شیخی خور کو پسند نہیں فرماتا۔

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ (۱۹)

وَاقْصِدْ اور اعتدال اختیار کرو فِي مَشْيِكَ اپنی چال میں وَاعْضُضْ اور دھیمی رکھو مِنْ صَوْتِكَ اپنی آواز اِنَّ بَشِيكَ اَنْكَرَ سب سے بری الْأَصْوَاتِ آوازیں لَصَوْتُ آواز الْحَمِيرِ گدھا

اپنی چال میں اعتدال اختیار کرو اور اپنی آواز کچھ دھیمی رکھو، بیشک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعْمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّبِينٍ (۲۰)

أَلَمْ تَرَوْا کیا تم نے نہیں دیکھا اَنَّ اللَّهَ کہ اللہ تعالیٰ سَخَّرَ مسخر کر رکھا ہے لَكُمْ تمہارے لیے مَّا جو کچھ فِي السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَمَا جو کچھ فِي الْأَرْضِ زمین میں وَأَسْبَغَ اور بھر پور کی ہوئی ہیں عَلَيْكُمْ تم پر نِعْمَهُ اپنی نعمتیں ظَاهِرَةً ظاہری

وَبَاطِنَةً اور باطنی وَمِنْ اور بعض النَّاسِ لوگ مَنْ جو يُجَادِلُ بحثیں کرتے ہیں فِي
 اللهُ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بَغَيْرِ نہ کوئی عِلْمِ علم وَلَا هُدًى اور نہ کوئی ہدایت وَلَا
 نہ کوئی کِتَابِ کتاب مُنِيرٍ روشنی دکھانے والا

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے آسمان وزمین کی سب چیزوں کو مسخر
 کر رکھا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں بھرپور نچھاور کی ہوئی ہیں۔ پھر بھی
 بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں بحثیں کرتے ہیں حالانکہ ان کے پاس
 نہ کوئی علم ہے، نہ کوئی ہدایت اور نہ ہی کوئی روشنی دکھانے والی کتاب۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
 آبَاءَنَا ۗ أَوْ لَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَى السَّعِيرِ (۲۱)

وَإِذَا اور جب قِيلَ کہا جائے لَهُمُ ان سے اتَّبِعُوا تم پیروی کرو مَا أَنْزَلَ جو نازل
 فرمائی اللهُ اللہ تعالیٰ قَالُوا وہ کہتے ہیں بَلْ نَتَّبِعُ بلکہ ہم پیروی کریں گے مَا وَجَدْنَا
 جس پر ہم نے پایا عَلَيْهِ اس پر آبَاءَنَا اپنے اپنے بڑے اَوْلُو کیا بھلا اگر كَانَ ہو
 الشَّيْطَانُ شیطان يَدْعُوهُمْ ان کو بلاتا رہا لِي طرف عَذَابِ عذاب السَّعِيرِ دوزخ
 اور جب ان سے کہا جائے کہ اس چیز کی پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے تو
 کہتے ہیں: "نہیں! بلکہ ہم تو اس راہ کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا۔
 "کیا بھلا اگر شیطان ان بڑوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا رہا ہو، تب بھی [انہی
 کی پیروی کریں گے]؟

وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ
 وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (۲۲)

وَمَنْ اور جو يُسْلِمْ جھکا دے وَجْهَهُ اپنا چہرہ إِلَى اللہ اللہ تعالیٰ کے سامنے وَهُوَ اور وہ
 مُحْسِنٌ مخلص فَقَدِ اسْتَمْسَكَ تو اس نے تھاما بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ مضبوط کڑاوِ إِلَى

اللہ اور اللہ تعالیٰ ہی کے حوالے **عَاقِبَةُ آخِرِي الْأُمُورِ** سب معاملات اور جو شخص اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکا دے اور وہ مخلص بھی ہو تو اس نے بڑے مضبوط کڑے کو تھام لیا۔ اور سب معاملات کا آخری فیصلہ اللہ تعالیٰ ہی کے حوالے ہے۔

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنُكَ كُفْرُهُ ۗ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (۲۳)

وَمَنْ كَفَرَ اور جو کفر کرے **فَلَا يَحْزُنُكَ** تو آپ کو صدمے میں نہ ڈالے **كُفْرُهُ** اس کا کفر **إِلَيْنَا** ہماری طرف **مَرْجِعُهُمْ** ان کا واپس آنا **فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا** ہم انہیں بتادیں گے وہ جو **عَمِلُوا** وہ عمل کرتے تھے **إِنَّ اللَّهَ** یقیناً اللہ تعالیٰ **عَلِيمٌ** خوب جاننے والا **بِذَاتِ الصُّدُورِ** دلوں کی باتیں

اب جو شخص کفر کرے تو اس کا کفر آپ کو صدمے میں نہ ڈالے۔ انہیں واپس تو ہمارے پاس ہی آنا ہے، تب ہم انہیں بتادیں گے کہ وہ کیا عمل کرتے رہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ دلوں کی باتیں بھی خوب جانتا ہے۔

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ غَلِيظٍ (۲۴)

نُمَتِّعُهُمْ ہم انہیں عیش دیں گے **قَلِيلًا** تھوڑی سی **ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ** پھر ہم انہیں بے بس کر کے لے جائیں گے **إِلَىٰ عَذَابِ غَلِيظٍ** سخت ہم انہیں تھوڑی سی عیش دے رہیں پھر انہیں بے بس کر کے ایک سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۗ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۗ بَلْ اَسْئَرْتُمْ هُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (۲۵)

وَلَئِنْ اور اگر **سَأَلْتَهُمْ** تم ان سے پوچھیں **مَنْ خَلَقَ** کس نے پیدا کیا **السَّمٰوٰتِ**

آسمانوں کو وَالْأَرْضِ اور زمین لَيَقُولُنَّ تو وہ لازماً یہی جواب دیں گے اللہ اللہ تعالیٰ
قُلْ فِرَادِيَجِي الْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ اس کے باوجود ان کے اکثر لَا
يَعْلَمُونَ انجان بنتے ہیں

اور آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو وہ لازماً یہی جواب
دیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے۔ آپ فرمادیجیے: الحمد للہ! اس کے باوجود ان میں سے اکثر
لوگ انجان بنتے ہیں۔

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ (۲۶)

اللہ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے مَا جو کچھ فِي السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَالْاَرْضِ اور زمین اِنَّ
اللّٰهَ يَشِيْكَ اللّٰهَ تَعَالٰی هُوَ وَه الْعَنِيُّ بڑا بے نیاز الْحَمِيْدُ بہت خوبیوں والا

آسمان و زمین میں جو کچھ ہے، اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ بیشک وہ بڑا بے نیاز، بہت خوبیوں والا
ہے۔

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامًا وَّ الْبَحْرُ يَمْدُهَا مِنْ بَعْدِهَا سَبْعَةُ
اَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۲۷)

وَلَوْ اور اگر اَنَّ یہ بن جائیں مَا جو فِي الْاَرْضِ زمین میں مِنْ سے۔ کوئی شَجَرَةٍ درخت
اَقْلَامٌ قلمیں وَالْبَحْرُ اور سمندر يَمْدُهَا اس کی روشنائی مِنْ بَعْدِهَا اس کے علاوہ
سَبْعَةُ سات اَبْحُرٍ سمندر (جمع) مَا نَفِدَتْ تب بھی ختم نہ ہوں كَلِمَاتُ اللّٰه اللہ تعالیٰ
کے کلمات اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ عَزِيْزٌ بہت زبردست حَكِيْمٌ کامل حکمت والا

زمین میں جتنے بھی درخت ہیں، اگر وہ سب کے سب قلم بن جائیں اور یہ اس سمندر کے
علاوہ سات اور سمندر مل کر روشنائی بن جائیں تب بھی اللہ تعالیٰ کے کلمات ختم نہ ہوں
گے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بہت زبردست ہے اور کامل حکمت والا ہے۔

مَا خَلَقْتُمْ وَا لَا بَعَثْتُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ (۲۸)

مَا خَلَقَكُمْ نہیں تم سب کو پیدا کرنا وَلَا بَعَثَكُمْ اور نہیں تم سب کا دوبارہ زندہ کرنا
إِلَّا مَن كُنْتُمْ وَاحِدَةً جیسے کسی ایک تنفسِ اِنَّ بِشِكِّ اللّٰهِ اللّٰهُ تَعَالٰی سَبِّحْ بُرَّاسِنَةَ
وَاللَّابِصِيْرُ سب دیکھنے والا

تم سب کو پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کرنا تو [اللہ تعالیٰ کے لیے] بس ایسا ہے جیسے کسی ایک
تنفس کو! [پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کرنا]۔ یَقِيْنًا اللّٰهُ تَعَالٰی بُرَّاسِنَةَ وَاللَّابِصِيْرُ سب دیکھنے والا
ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوَلِّجُ النَّوْمَ فِي النَّهَارِ وَ يُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي الْبَيْلِ وَ سَخَّرَ
الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ كُلَّ يَجْرِىٰ اِلَىٰ اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ
(۲۹)

اَلَمْ تَرَ کیا تم نے نہیں دیکھا اَنَّ اللّٰهَ کہ اللہ تعالیٰ يُوَلِّجُ داخل فرماتا ہے الْبَيْلِ رات
فِي النَّهَارِ دن میں وَ يُوَلِّجُ اور داخل فرماتا ہے النَّهَارَ دن فِي الْبَيْلِ رات میں وَ سَخَّرَ
اور اس نے مسخر کر رکھا ہے الشَّمْسَ سورج وَ الْقَمَرَ اور چاند كُلُّ ہر چیز يَجْرِىٰ
رواں دواں ہے اِلَىٰ طرف اَجَلٍ مدت مُّسَمًّى مقررہ وَّ اَنَّ اور بیشک اللّٰهُ تَعَالٰی بِمَا
تَعْمَلُوْنَ اس سے جو کچھ تم کرتے ہو خَبِيْرٌ پوری طرح باخبر

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ تعالیٰ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے
اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ ہر چیز ایک مقررہ مدت تک کے لیے
رواں دواں ہے۔ اور بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں سے پوری طرح باخبر ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَّ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبٰطِلُ وَّ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ (۳۰)

ذٰلِكَ یہ بِاَنَّ اللّٰهَ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ هُوَ الْحَقُّ وہی حق ہے وَّ اَنَّ اور یہ کہ مَا جِن
كِي يَدْعُوْنَ وہ عبادت کرتے ہیں مِنْ دُوْنِهِ اس کے علاوہ الْبٰطِلُ باطل وَّ اَنَّ اور

یقیناً اللہ تعالیٰ ہُو وہی العلیٰ نہایت بلند الکبیر بہت بڑا

یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ہی حق ہے اور یہ لوگ اس کے علاوہ جن کی عبادت کرتے ہیں وہ باطل ہیں اور یقیناً اللہ تعالیٰ ہی نہایت عالی شان اور بہت بڑا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيْكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لٰٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبّٰرٍ شٰكُوْرٍ (۳۱)

اَلَمْ تَرَ کیا تم نے دیکھا نہیں اَن کہ الْفُلْكَ کشتی تَجْرِي چلتی ہے فِي الْبَحْرِ سمندر میں بِنِعْمَتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے لِيُرِيْكُمْ تاکہ وہ تمہیں دکھا دے مِّنْ اٰيٰتِهٖ کچھ نشانیاں اِنَّ یقیناً فِي ذٰلِكَ اس میں لٰٰيٰتٍ بڑی نشانیاں لِّكُلِّ ہر ایسے کے لیے صَبّٰرٍ خوب صبر کرنے والے شٰكُوْرٍ بڑا شکر گزار

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ کشتیاں سمندر میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ہی چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھا دے۔ یقیناً اس میں ہر ایسے شخص کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو خوب صبر کرنے والا، بڑا شکر گزار ہو۔

وَ اِذَا عَشِيْهِمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوْا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۗ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ اِلَى الْاُبْرِ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۗ وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَا اِلَّا كُلُّ خٰتِرٍ كَفُوْرٍ (۳۲)

وَ اِذَا اور جب عَشِيْهِمْ ان پر چڑھتی ہے مَّوْجٌ لہر كَالظُّلَلِ سائبان کی طرح دَعَوْا اللّٰهَ وہ اللہ تعالیٰ کو پکارنے لگتے ہیں مُخْلِصِيْنَ خالص اعتقاد کر کے لَهُ الدِّيْنَ اس کے لیے دین فَلَمَّا پھر جب نَجَّاهُمْ اس نے انہیں بچالاتا ہے اِلَى الْاُبْرِ خشکی کی طرف فَمِنْهُمْ تو ان میں چند لوگ مُّقْتَصِدٌ راہِ اعتدال پر رہنے والا وَ مَا يَجْحَدُ اور انکار نہیں کرتا بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات کا اِلَّا سوائے كُلُّ ہر خٰتِرٍ عہد شکن كَفُوْرٍ پرلے درجے کا ناشکر

اور جب ان پر کوئی لہر سائبان کی طرح چڑھ آتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ پر خالص اعتقاد کر

کے اسے پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچالاتا ہے تو ان میں سے چند لوگ ہی راہِ اعتدال پر رہتے ہیں۔ اور ہماری آیات کا کوئی انکار نہیں کرتا سوائے اس کے جو پکا عہد شکن اور پرلے درجے کا ناشکر ہو۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَ اخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَكَلِيهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَائِزٌ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۗ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغُرُورُ (۳۳)

يَا أَيُّهَا اے **النَّاسُ** لوگو! **اتَّقُوا** تم ڈرو **رَبَّكُمُ** اپنا رب **وَ اخْشَوْا** اور خوف کھاؤ **يَوْمًا** وہ دن **لَا يَجْزِي** نہ کام آئے گا **وَالِدٌ** کوئی باپ **عَنْ** کے **وَكَلِيهِ** اپنے بیٹے **وَلَا مَوْلُودٌ** اور نہ کوئی بیٹا **هُوَ جَائِزٌ** وہ جاز کام آئے گا **عَنْ** وَالِدِهِ **بِ** کے **شَيْئًا** ذرا بھی **إِنَّ** بیشک **وَعْدَ اللَّهِ** اللہ تعالیٰ کا وعدہ **حَقٌّ** سچا **فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ** لہذا تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈال دے **الْحَيَاةُ الدُّنْيَا** دنیوی زندگی **وَلَا يَغُرَّنَّكُمُ** اور تمہیں دھوکہ دینے پائے **بِاللَّهِ** اللہ تعالیٰ سے **الْغُرُورُ** دھوکے باز

اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے اور اس دن سے خوف کھاؤ جب کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام نہ آئے گا اور نہ کوئی بیٹا ایسا ہو گا جو اپنے باپ کے ذرا بھی کام آسکے۔ بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے لہذا یہ دنیوی زندگی کہیں تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ ہی وہ بڑا دھوکے باز [شیطان] تمہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے۔

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۗ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۗ وَ مَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۗ وَ مَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (۳۴)

إِنَّ اللَّهَ صرف اللہ ہی **عِنْدَهُ** اس کے پاس **عِلْمُ السَّاعَةِ** قیامت کا علم **وَيُنَزِّلُ** اور وہ برساتا ہے **الْغَيْثَ** بارش **وَيَعْلَمُ** اور وہ جانتا ہے **مَا كَانِي فِي الْأَرْحَامِ** رحم میں **وَأَر**

مَا تَدْرِي علم نہیں نَفْسُ كَوْنِي شخص مَّاذَا كَيْفًا تَكْسِبُ وہ کرے گا غَدًا كُلِّ وَمَا
تَدْرِي اور علم نہیں نَفْسُ كَوْنِي شخص بِأَيِّ كَسِ اَرْضِ زَمِين تَبُوتُ وہ مرے گا إِنَّ
اللَّهَ صرف اللہ تعالیٰ عَلِيمٌ سب جاننے والا خَبِيرٌ ہر بات سے باخبر

صرف اللہ ہی ہے جس کے پاس قیامت کا علم ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے
کہ مادوں کے رحم میں کیا ہے۔ اور کسی کو علم نہیں کہ وہ کل کو کیا کرے گا اور کسی کو علم
نہیں کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ جاننے والا، ہر بات
سے باخبر ہے۔

سورة السجدة

آیات: 30 رکوع: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

المّ (۱)

الف۔ لام۔ میم

الم

تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ (۲)

تَنْزِیْلُ نازل کرنا الْكِتٰبِ کتاب لَا رَیْبَ کوئی شک نہیں فِیْهِ اس میں مِنْ سے رَّبِّ

الْعٰلَمِیْنَ رب العالمین

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کتاب کا اتارا جانا رب العالمین کی طرف سے ہے۔

اَمْ یَقُولُوْنَ اَفْتَرٰهُۥۗ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اَتَتْهُمْ مِّنْ

نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ (۳)

اَمْ کیا یَقُولُوْنَ وہ کہتے ہیں اَفْتَرٰهُۥۗ یہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے بَلْ ہرگز نہیں هُوَ یہ

الْحَقُّ حق مِنْ سے رَّبِّكَ آپ کے رب لِتُنْذِرَ تاکہ تنبیہ کریں قَوْمًا ان لوگوں کو مَّا

اَتَتْهُمْ ان کے پاس نہیں آیا مِّنْ کوئی نَّذِیْرٍ تنبیہ کرنے والا مِّنْ سے قَبْلِكَ تم سے

پہلے لَعَلَّهُمْ تاکہ وہ یَهْتَدُوْنَ راہِ راست پر آجائیں

کیا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ ہرگز نہیں! بلکہ یہ تو حق

ہے، آپ کے رب کی طرف سے اس لیے آیا ہے کہ آپ ان لوگوں کو تنبیہ کریں جن

کے پاس آپ سے پہلے کوئی تنبیہ کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ راہِ راست پر آجائیں۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
 عَلَى الْعَرْشِ ۗ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا شَفِيْعٍ ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ (۴)

اللہ تعالیٰ الَّذِي وہ جس نے خَلَقَ پیدا فرمایا السَّمٰوٰتِ آسمانوں کو وَالْاَرْضَ اور
 زمین وَمَا اور جو بَيْنَهُمَا ان کے درمیان فِي میں سِتَّةِ چھ اَيَّامٍ دن ثُمَّ پھر اسْتَوٰى
 مستوی ہوا عَلَى الْعَرْشِ عرش پر مَا لَكُمْ تمہارے لیے نہیں مِّنْ دُوْنِهٖ اس کے سوا
 مِّنْ سے۔ کوئی وَّلِيٍّ مددگار وَّ لَا شَفِيْعٍ اور نہ کوئی سفارشی اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ کیا تم
 سمجھتے نہیں

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے آسمان و زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے؛ چھ دن میں
 پیدا فرمایا پھر عرش پر مستوی ہوا۔ اس کے سوا تمہارا نہ کوئی مددگار ہے نہ کوئی
 سفارشی۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

يُدْبِرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمٰوٰتِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يُعْرِجُ اِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ
 اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ (۵)

يُدْبِرُ وہ تدبیر کرتا ہے الْاَمْرَ ہر امر مِّنْ سے السَّمٰوٰتِ آسمان اِلَى الْاَرْضِ زمین تک
 ثُمَّ پھر يُعْرِجُ وہ پہنچ جائے گا اِلَيْهِ اس کی طرف فِي يَوْمٍ ایک دن میں كَانَ ہے
 مِقْدَارُهُ اس کی مقدار اَلْفَ سَنَةٍ ایک ہزار سال مِّمَّا اس سے جو تَعُدُّوْنَ تم گنتی
 کرتے ہو

وہ آسمان سے زمین تک ہر امر کی تدبیر کرتا ہے اور پھر ہر امر اس کے حضور ایک ایسے
 دن میں پہنچ جائے گا جس کی مقدار تمہاری گنتی کے مطابق ایک ہزار سال ہے۔

ذٰلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ (۶)

ذٰلِكَ وہ عِلْمُ جاننے والا الْغَيْبِ پوشیدہ وَ الشَّهَادَةِ اور ظاہر الْعَزِيْزِ سب پر غالب
 الرَّحِيْمِ بڑی رحمت والا

وہی ہے پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا، سب پر غالب، بڑی رحمت والا!
 الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ (۷)
 الَّذِي وَهَّجَ نَسَبَهُ وَخَلَقَ نَسَبَهُ مِنْ طِينٍ
 وہ جس نے احسن بہت خوب بنائی کُلَّ شَيْءٍ جو چیز خَلَقَهُ جو اس نے بنائی
 وَبَدَأَ اور ابتدا کی خَلَقَ پیدا اِنْسَانَ انسان مِنْ سے طِينٍ گارے
 وہ جس نے جو چیز بنائی خوب ہی بنائی اور انسان کی پیدائش کی ابتدا گارے سے کی۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ (۸)
 ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَبِئًا وَجَعَلْنَا نِسْلَهُمْ مِنْ طِينٍ
 ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَبِئًا وَجَعَلْنَا نِسْلَهُمْ مِنْ طِينٍ
 ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَبِئًا وَجَعَلْنَا نِسْلَهُمْ مِنْ طِينٍ
 بے وقعت پانی

پھر اس کی نسل ایک بے وقعت پانی کے جوہر سے چلائی۔
 ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ (۹)

ثُمَّ سَوَّاهُ پھر اسے درست ابداز میں بنایا وَنَفَخَ اور پھونک دی فِيهِ اس میں مِنْ
 طرف سے رُوحِهِ اپنی روح وَجَعَلَ اور بنا دیے لَكُمْ تمہارے لیے السَّمْعَ کان
 وَالْأَبْصَارَ اور آنکھیں وَالْأَفْئِدَةَ اور دل (جمع) قَلِيلًا بہت ہی کم مَّا جو تَشْكُرُونَ
 تم شکر ادا کرتے ہو

پھر اسے درست انداز میں بنایا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دی اور
 تمہارے فائدے کے لیے کان، آنکھیں اور دل بنا دیے۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم شکر ادا
 کرتے ہو۔

وَقَالُوا عَرَادًا صَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ عَرَادًا لَغِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۗ بَلْ هُمْ بِلِقَائِي
 رَبِّهِمْ كَفِرُونَ (۱۰)

وَقَالُوا اور وہ کہتے ہیں عَرَادًا کیا جب صَلَلْنَا ہم رل مل جائیں گے فِي الْأَرْضِ مٹی میں

عَرَانَا كَمَا هُمْ لَمَعِي تُو- مِيس خَلْقِي جَدِيدِي نَعْنِي سَرَعِي سِي پِي اهُوِي كِي بَلْبَات دِرَا صِل
يِي هِي كِي هُمُ دِه بِلِقَائِي مَلَا قَات كِي رِبِّهْمُ اِي نَارِب كِفْرُونِ مَنكَر (جَمْع)

اور كفار كہتے ہیں: كيا جب ہم مٹی ميں رل مل جائیں گے تو كيا ہم سچ مچ نئے سرے سے
پيدا ہوں گے؟ بات دراصل يہ ہے كہ وہ اپنے رب كى ملاقات كے منكر ہيں۔

قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ (۱۱)
قُلْ اِي فِرْمَادِي بِيحِي يَتَوَفَّكُمُ تَمْهَارِي رُوْح كَبْض كَرِي كَا مَلَكُ الْمَوْتِ مَوْت كَا
فِرَشْتَةُ الَّذِي وَه جُو كِي وُكِّلَ مَقْرَر كِيَا كِيَا هِي بِكُمْ تَم پَر تَمَّ پَهْرَالِي رَبِّكُمْ تَم اِي نَارِب
كِي طَرَف تُرْجَعُونَ وَاپْس لِي جَايَا جَائِي كَا

آپ فرماديجيے: تمہاری روح موت كا وہ فرشتہ قبض كرے گا جسے تم پَر مقرر كيا كيا هے
پھر تمہيں واپس اپنے رب كى طرف لِي جَايَا جَائِي گا۔

وَلَوْ تَرَى إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَ
سَبِعْنَا فَأَرْجَعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ (۱۲)

وَلَوْ اور اگر تَرَى اِي دِيكھيں اِي جَب الْمُجْرِمُونَ مَجْرَم لُو كِي نَاكِسُوا جَهْ كَائِي
هُوَي هُون كِي رُءُوسِهِمْ اِي نَارِب اِي سَر عِنْدَ رَبِّهِمْ اِي نَارِب كِي سَانِي رَبَّنَا اِي
هُارِي رِب اَبْصَرْنَا هُم نِي خُوْب دِيكھ لِيَا وَسَبِعْنَا اور هُم نِي سِن لِيَا فَأَرْجَعْنَا اَب
هِيں وَاپْس بِيحِي دِيحِي نَعْمَلْ هُم عَمَل كَرِيں كِي صَالِحَانِيك اِنَّا بِيئَك هُم مُوقِنُونَ
يَقِيْن كَرْنِي وَا لِي

اور آپ [بڑا تعجب كريں] اگر اس منظر كو دِيكھيں جَب يِي مَجْرَم لُو كِي اِي نَارِب كِي
سَانِي سَر جَهْ كَائِي هُون كِي۔ [اور كہہ رِهِي هُون كِي] اِي هُمَارِي رِب! هُم
نِي خُوْب دِيكھ لِيَا اور سِن لِيَا، اَب هِيں وَاپْس بِيحِي دِيحِي، هُم نِيك عَمَل كَرِيں كِي۔ هِيں
پُور اِيَقِيْن اِي جَهْ كَائِي۔

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًىٰ وَلَٰكِن حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (۱۳)

وَلَوْ اور اگر شِئْنَا ہمیں منظور ہوتا لَآتَيْنَا ہم دے دیتے كُلَّ نَفْسٍ ہر شخص هُدًىٰ
اس کی ہدایت وَلَٰكِن اور لیکن حَقَّ طے ہو چکی الْقَوْلُ بات مِنِّي میری طرف سے
لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ البتہ میں بھر کر رہوں گا جہنم مِن سے الْجِنَّةِ جنوں وَالنَّاسِ اور
انسان أَجْمَعِينَ سب

اگر ہمیں یہی منظور ہوتا ہم تو پہلے ہی ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے، لیکن میری
وہ بات طے ہو چکی ہے کہ میں جہنم کو جنات اور انسانوں؛ سب سے بھر کر رہوں گا۔
فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۗ اِنَّا نَسِينُكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ
الْخُلْدِ ۗ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۱۴)

فَذُوقُوا اب چکھو تم بِمَا وہ جو نَسِيتُمْ تم نے بھلا ڈالا تھا لِقَاءَ ملاقات يَوْمِكُمْ اپنے
دن هَٰذَا اس اِنَّا نَسِينُكُمْ اب ہم نے تمہیں فراموش کر دیا ہے وَذُوقُوا اور چکھتے
رہو عَذَابَ الْخُلْدِ ابدی عذاب بِمَا اس کی پاداش میں كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ تم جو کرتے
کرتے تھے

اب چکھو مزہ کیونکہ تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا ڈالا تھا۔ ہم نے بھی اب
تمہیں فراموش کر دیا ہے۔ اب چکھتے رہو ابدی عذاب کا مزہ ان کرتوتوں کی پاداش میں
جو تم کرتے رہے ہو۔

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِهَا حَمَرُوا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ (۱۵)

اِنَّمَا اس کے سوا نہیں يُؤْمِنُ ایمان لاتے ہیں بِآيَاتِنَا ہماری آیات پر الَّذِينَ وہ جو اِذَا
جب ذُكِرُوا نصیحت کی جاتی ہیں بِهَا ان سے حَمَرُوا سَجْدًا سجدہ میں گر جاتے ہیں

وَسَبَّحُوا اور تسبیح بیان کرتے ہیں بِحَمْدِ حمد کے ساتھ رَبِّهِمْ اپنارَب وَهُمْ اور وہ لَا یَسْتَكْبِرُونَ تکبر نہیں کرتے

ہماری آیات پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں ان آیات سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں اور ذرا تکبر نہیں کرتے۔

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (۱۶)

تَتَجَافَى الْاَلْگ رہتے ہیں جُنُوبُهُمْ ان کے پہلو عَنِ سے الْمَضَاجِعِ خواب گاہوں یَدْعُونَ وہ پکارتے ہیں رَبِّهِمْ اپنارَب خَوْفًا خوف و طَمَعًا اور امید و مِمَّا اور اس میں سے جو رَزَقْنَاهُمْ ہم نے انہیں عطا کیا يُنْفِقُونَ وہ خرچ کرتے ہیں

ان کے پہلو خواب گاہوں سے الگ رہتے ہیں۔ وہ اپنے رب کو خوف اور امید کی حالت میں پکارتے ہیں اور ہم نے جو کچھ انہیں عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ ۗ جَزَاءً لِّبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۱۷)

فَلَا تَعْلَمُ چنانچہ معلوم نہیں نَفْسٌ کسی شخص مَّا جو أُخْفِيَ چھپا کر رکھا گیا لَهُمْ ان کے لیے مِّن سے قُرَّةِ أَعْيُنٍ آنکھوں کی ٹھنڈک جَزَاءً بدلہ لِّبِئْسَ اس کا کَانُوا یَعْمَلُونَ جو وہ اعمال کیا کرتے تھے

چنانچہ کسی شخص کو معلوم نہیں کہ ایسے لوگوں کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک کا کیا کیا سامان چھپا کر رکھا گیا ہے۔ یہ صلہ ہے ان اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۗ لَّا يَسْتَوُونَ (۱۸)

أَفَمَن تو بھلا جو كَانَ ہو مُؤْمِنًا مومن كَمَن اس جیسا ہو جو كَانَ ہو فَاسِقًا فاسق لَا

يَسْتَوُونَ وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے

بھلا کہیں وہ شخص جو مومن ہو، وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو فاسق ہو؟ وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے!

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۱۹)

اَمَّا رَہے الَّذِينَ آمَنُوا جو لوگ ایمان لائے وَعَمِلُوا اور اعمال کرتے رہے الصَّالِحَاتِ نیک فَلَهُمْ تو ان کے لیے جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ دائمی سکونت والی جنت نُزُلًا بطور ضیافت بِمَا اس کے صلہ میں جو كَانُوا يَعْمَلُونَ وہ کیا کرتے تھے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، ان کے لیے دائمی سکونت والی جنتیں ہوں گی۔ بطور ضیافت؛ ان اعمال کے صلے میں، جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكذَّبُونَ (۲۰)

وَأَمَّا اور رہے الَّذِينَ فَسَقُوا وہ جن لوگوں نے فَسَقُوا نافرمانی کی فَمَأْوَاهُمُ تو ان کا ٹھکانہ النَّارُ دوزخ كُلَّمَا جب کبھی أَرَادُوا وہ ارادہ کریں گے أَنْ يَخْرُجُوا کہ وہ نکل بھاگیں مِنْهَا اس سے أُعِيدُوا واپس دھکیل دیے جائیں گے فِيهَا اس میں وَقِيلَ اور کہا جائے گا لَهُمْ ان سے ذُوقُوا تم چکھو عَذَابَ النَّارِ آگ کا عذاب الَّتِي وہ جو كُنْتُمْ تم تھے بِهَا اس کو تُكذَّبُونَ جھٹلایا کرتے تھے

اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ جب کبھی وہ اس سے نکل بھاگنے کا ارادہ کریں گے واپس اسی میں دھکیل دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا: اب چکھو مزہ اس آگ کے عذاب کا جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وَلَنْذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاٰذْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ (۲۱)

وَلَنْذِيْقَنَّهُمْ اور ہم انہیں چکھائیں گے مِّنَ الْعَذَابِ عذابِ الْاٰذْنٰى نزدیک
دُوْنَ پیلے الْعَذَابِ عذابِ الْاَكْبَرِ بڑا الْعَلَّهُمْ تاکہ وہ یَرْجِعُوْنَ باز آجائیں
اس بڑے عذاب سے پہلے ہم انہیں اس دنیا میں بھی عذاب کا مزہ چکھائیں گے تاکہ وہ
باز آجائیں۔

وَمَنْ اٰظَلَمُ مِّنْ ذٰكِرٍ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمٰجِرِ مِيْن
مُنْتَقِمُوْنَ (۲۲)

وَمَنْ اور کون اٰظَلَمُ بڑا ظالم مِّنْ اس سے جو ذٰكِرٍ اسے نصیحت کی جائے بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ
اس کے رب کی آیات کے ذریعے ثُمَّ تَوَاعَرَضَ وہ روگردانی کرے عَنْهَا اس سے
اِنَّا یقیناً ہم مِّنْ سے الْمٰجِرِ مِيْن مجرموں مُنْتَقِمُوْنَ بدلہ لینے والے
اور اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جائے تو
وہ ان سے روگردانی کرے۔ یقیناً ہم ایسے مجرموں سے بدلہ لے کر رہیں گے۔

وَلَقَدْ اٰتٰیْنَا مُوسٰی الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِیْ مَرْیَۃٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَ جَعَلْنٰهُ هُدٰی
لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِیْلَ (۲۳)

وَلَقَدْ اٰتٰیْنَا اور ہم دے چکے ہیں مُوسٰی الْكِتٰبَ کتابَ فَلَا تَكُنْ تو تم نہ رہیں
فِیْ مَرْیَۃٍ شک میں مِّنْ بارے میں لِقَآئِهٖ اس کا ملنا وَ جَعَلْنٰهُ اور ہم نے بنایا اسے
هُدٰی ہدایت لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِیْلَ بنی اسرائیل کے لیے

اور ہم موسیٰ کو بھی کتاب دے چکے ہیں تو آپ اس کے ملنے کے بارے میں کسی شک
میں نہ رہیں اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ذریعہ ہدایت بنایا تھا۔

وَ جَعَلْنٰ مِنْهُمْ اٰیْمَةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِ نَا لَبَّا صَبْرًا وَاَسْوَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یُوقِنُوْنَ

(۲۴)

وَجَعَلْنَا اور ہم نے بنائے تھے مِنْهُمْ ان سے اَكْبَتَةً پیشوا يَهْدُونَ وہ رہ دکھاتے
بِأَمْرِنَا ہمارے حکم سے لَمَّا جب صَبَرُوا انہوں نے صبر کیا وَكَانُوا اور وہ تھے بِأَيِّتِنَا
ہماری آیات پر يُوقِنُونَ یقین رکھتے تھے

اور ہم نے ان کے صبر کے صلے میں ان میں ایسے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے راہ
دکھاتے تھے اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (۲۵)

إِنَّ يَقِينًا رَبَّكَ آپ کا رب هُوَ وہ يَفْصِلُ فیصلہ کر دے گا بَيْنَهُمْ ان کے درمیان يَوْمَ
الْقِيَامَةِ قیامت کے دن فِيمَا اس میں كَانُوا وہ تھے فِيهِ اس میں يَخْتَلِفُونَ اختلاف
کیا کرتے تھے

یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن ان امور میں ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا جن میں
وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

أَوْ لَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي
مَسْكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ ۗ أَفَلَا يَسْمَعُونَ (۲۶)

أَوْ كَيْلَمْ يَهْدِ سبقت نہیں ملتا لَهُمْ انہیں كَمْ أَهْلَكْنَا ہم کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں مِنْ
قَبْلِهِمْ ان سے پہلے مِّنَ سے الْقُرُونِ قومیں يَمْشُونَ وہ چلتے پھرتے ہیں فِي میں
مَسْكِنِهِمْ ان کے مساکن إِنَّ بِيْنَك فِي ذَلِكَ اس میں لَآيَاتٍ بڑی نشانیاں أَفَلَا
يَسْمَعُونَ تو کیا اب سنیں گے نہیں

کیا انہیں اس بات سے سبق نہیں ملتا کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی ایسی قوموں کو ہلاک
کر چکے ہیں جن کے مساکن میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں۔ بیشک اس میں بڑی نشانیاں
ہیں۔ کیا اب بھی یہ لوگ سنیں گے نہیں؟

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ
أَنْعَامُهُمْ وَانْفُسُهُمْ ۗ أَفَلَا يُبْصِرُونَ (۲۷)

اَوْ كيا لَمْ يَرَوْا انہوں نے دیکھا نہیں اَنَّا نَسُوقُ کہ ہم بہا لے جاتے ہیں الْمَاءَ پانی
إِلَى جَانِبِ الْأَرْضِ زَمِينِ الْجُرُزِ خَشِكَ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا پھر ہم اس سے کھیتی نکالتے
ہیں تَأْكُلُ کھاتے ہیں مِنْهُ اس سے أَنْعَامُهُمْ ان کے مویشی وَانْفُسُهُمْ اور وہ خود
أَفَلَا تَوَكَّلُوا كَمَا يُبْصِرُونَ انہیں کچھ سوچتا نہیں

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم خشک زمین کی جانب پانی کو بہا لے جاتے ہیں پھر اس
سے وہ کھیتی نکالتے ہیں جس سے ان کے مویشی اور وہ لوگ خود بھی کھاتے ہیں۔ تو کیا
انہیں کچھ سوچتا نہیں؟

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (۲۸)

وَيَقُولُونَ اور وہ کہتے ہیں مَتَى کب هَذَا يَه الْفَتْحِ فيصلہ إِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو
صَادِقِينَ سچے

اور وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ فیصلہ ہو گا کب؟

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ (۲۹)
قُلْ آپ فرمادیجیے يَوْمَ الْفَتْحِ فيصلے کے دن لَا يَنْفَعُ نہ فائدہ دے گا الَّذِينَ
كَفَرُوا جنہوں نے کفر کیا (کافر) إِيْمَانُهُمْ ان کا ایمان وَلَا اور نہ هُمْ وہ يُنظَرُونَ
انہیں مہلت دی جائے گی

آپ فرمادیجیے: اس فیصلے کے دن کافروں کو نہ تو ان کا ایمان لانا کوئی فائدہ دے گا اور نہ
انہیں مہلت دی جائے گی۔

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرِ إِنَّهُمْ مُنْتَضِرُونَ (۳۰)

فَاعْرِضْ لہذا آپ پر واہ نہ کیجئے عَنْهُمْ ان سے وَانْتَظِرْ اور انتظار کیجئے إِنَّهُمْ بیشک وہ

مُنْتَظِرُونَ انتظار کرنے والے ہیں

لہذا آپ ان کی پرواہ نہ کیجئے اور انتظار کیجئے، وہ بھی تو انتظار ہی کر رہے ہیں!

سورة الاحزاب

آیات: 73 رکوع: 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا
حٰكِمِيْمًا (۱)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اے نبی! اتق اللہ آپ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں وَلَا تُطِعِ اور کہانہ
مانیں الْكٰفِرِيْنَ کافروں وَالْمُنٰفِقِيْنَ اور منافقوں اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ كَانَ ہے
عَلِيْمًا بڑا جاننے والا حٰكِمِيْمًا کامل حکمت والا

اے نبی! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ مانیں۔ بیشک اللہ
تعالیٰ بڑا جاننے والا، کامل حکمت والا ہے۔

وَ اتَّبِعْ مَا يُوحٰى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا (۲)
وَ اتَّبِعْ اور اتباع کرتے رہیں مَا يُوحٰى جو وحی کیا جا رہا ہے اِلَيْكَ آپ کی طرف مِنْ
رَّبِّكَ آپ کے رب (کی طرف) سے اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ كَانَ ہے بِمَا ان کاموں
سے جو تَعْمَلُوْنَ تم کرتے ہو خَبِيْرًا پوری طرح باخبر

اور اسی کا اتباع کرتے رہیں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کیا جا رہا ہے۔
بیشک اللہ تعالیٰ ان کاموں سے پوری طرح باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَ كَيْلًا (۳)

وَ تَوَكَّلْ اور بھروسہ رکھئے عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَ كَفٰى اور کافی ہے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ
وَ كَيْلًا بطور کارساز

اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے۔ بطور کار ساز وہی کافی ہے۔

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِ ۗ وَ مَا جَعَلَ اَرْوَاجَكُمْ اِلٰى
تُظْهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهَاتِكُمْ ۗ وَ مَا جَعَلَ اَدْعِيَاءَكُمْ اَبْنَاءَكُمْ ۗ ذٰلِكُمْ
قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۗ وَ اللَّهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَ هُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ (۴)

مَا جَعَلَ نہیں بنائے اللہ تعالیٰ لِرَجُلٍ کسی شخص کے لیے مِّنْ قَلْبَيْنِ دودل فی
جَوْفِهِ اس کے سینے میں وَ مَا جَعَلَ اور نہیں بنا دیا اَرْوَاجَكُمْ تمہاری بیویاں وہ جن
سے تُظْهِرُوْنَ تم ظہار کر لیتے ہو مِنْهُنَّ ان سے انہیں اُمَّهَاتِكُمْ تمہاری مائیں وَ مَا
جَعَلَ اور نہیں بنایا اَدْعِيَاءَكُمْ تمہارے منہ بولے بیٹے اَبْنَاءَكُمْ تمہارے بیٹے
ذٰلِكُمْ یہ سب تم قَوْلُكُمْ تمہارا کہنا بِاَفْوَاهِكُمْ اپنے منہ (جمع) وَ اللَّهُ اور اللہ تعالیٰ
يَقُوْلُ فرماتا ہے الْحَقَّ حق بات وَ هُوَ اور وہ يَهْدِي دکھاتا ہے السَّبِيْلَ سیدھی راہ
اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کے سینے میں دودل نہیں بنائے اور تمہاری ان بیویوں کو جن سے
تم ظہار کر لیتے ہو تمہاری مائیں نہیں بنا دیا اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا بیٹا بھی
نہیں بنایا۔ یہ سب تمہارے اپنے منہ کی باتیں ہیں اور حق بات تو اللہ تعالیٰ ہی فرماتا ہے
اور وہی سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

اُدْعُوْهُمْ لِاَبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْا اَبَاءَهُمْ
فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ مَوَالِيكُمْ ۗ وَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِىْهَا اَخْطَاكُمْ
بِهٖ ۗ وَ لٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۗ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (۵)

اُدْعُوْهُمْ انہیں پکار کر لِاَبَائِهِمْ ان کے باپوں کی طرف هُوَ اَقْسَطُ عین انصاف
عِنْدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ نزدیک فَاِنْ پھر اگر لَمْ تَعْلَمُوْا تم نہ جانتے ہو اَبَاءَهُمْ ان کے
باپوں کو فَاِخْوَانُكُمْ تو وہ تمہارے بھائی فی الدِّيْنِ دینی وَ مَوَالِيكُمْ اور تمہارے

دوست و لیس اور نہیں عَلَیْكُمْ تم پر جُنَاحُ کوئی گناہ فِیْمَا أَخْطَأْتُمْ اس میں جو تم سے غلطی ہو جائے یہ اس سے وَلَکِنْ اور ہاں البتہ مَا تَعَصَّدَتْ جو جان بوجھ کر کریں قُلُوبُكُمْ تمہارے دل و کَانَ اور ہے اللہ اللہ تعالیٰ غَفُورًا بَرَّاحِشْنَ وَاللَّاحِیْمًا نہایت مہربان

ان [منہ بولے بیٹوں] کو ان کے اپنے باپوں کے نام سے پکارا کرو، یہی اللہ تعالیٰ کے ہاں عین انصاف کی بات ہے۔ پھر اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی دوست ہیں۔ اور جو تم سے غلطی سے ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہاں البتہ [وہ یقیناً گناہ ہے] جو تمہارے دل جان بوجھ کر کریں۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

النَّبِیُّ اُولٰٓئِیْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجَهُ اُمَّهَاتُهُمْ وَاُولُو
الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُهَاجِرِیْنَ
اِلَّا اَنْ تَفْعَلُوْا اِلٰی اَوْلِیَّیْكُمْ مَّعْرُوْفًا کَانَ ذٰلِکَ فِی الْکِتٰبِ مَسْطُوْرًا (۶)

النَّبِیُّ نبی اُولٰٓئِیْ زیادہ مقدم بِالْمُؤْمِنِیْنَ مومنوں کے مِنْ سے اَنْفُسِهِمْ ان کی جان وَاَزْوَاجَهُ اور اس کی بیویاں اُمَّهَاتُهُمْ ان کی مائیں وَاُولُو الْاَرْحَامِ اور قرابت دار بَعْضُهُمْ ان میں سے بعض اُولٰٓئِیْ نزدیک تَرِبَعْضٍ بعض (دوسروں سے) فِی میں کِتَابِ اللّٰهِ کتاب اللہ کی رو سے مِنْ سے الْمُؤْمِنِیْنَ مومنوں وَالْمُهَاجِرِیْنَ اور مہاجرین اِلَّا اَنْ الا یہ کہ تَفْعَلُوْا تم کرنا چاہو اِلٰی طرف (ساتھ) اَوْلِیَّیْكُمْ اپنے دوست (جمع) مَّعْرُوْفًا یہی کَانَ ہے ذٰلِکَ یہ فِی الْکِتٰبِ کتاب میں مَسْطُوْرًا لکھا ہوا یہ نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تو اہل ایمان کے لیے ان کی جان سے بھی زیادہ مقدم ہیں اور نبی کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ اس کے باوجود کتاب اللہ کی رو سے [میراث کے معاملے میں] دوسرے مومنین و مہاجرین کی بہ نسبت خونی رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار

ہیں۔ الایہ کہ تم اپنے دوستوں پر کوئی نیکی کرنا چاہو۔ * یہ حکم کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

[* زندگی میں بطور ہدیہ کچھ دے سکتے ہو یا ایک تہائی تک وصیت کر سکتے ہو۔]

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى
وَإِسْحَاقَ ابْنِ مَرْيَمَ ۗ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا (۷)

وَإِذْ اور جب أَخَذْنَا ہم نے لیا تھا مِنَ سے النَّبِيِّينَ نبیوں مِيثَاقَهُمْ ان کا عہد
وَمِنْكَ اور آپ سے وَمِنْ نُوحٍ اور نوح سے وَإِبْرَاهِيمَ اور ابراہیم وَمُوسَى اور
موسیٰ وَإِسْحَاقَ ابْنِ مَرْيَمَ اور عیسیٰ ابن مریم وَأَخَذْنَا اور ہم نے لیا تھا مِنْهُمْ ان
سے مِيثَاقًا عہد غَلِيظًا نہایت پختہ

اور یاد کیجئے وہ وقت جب ہم نے نبیوں سے عہد لیا تھا اور آپ سے بھی اور نوح، ابراہیم،
موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے بھی۔ اور ہم نے ان سے نہایت پختہ عہد لیا تھا۔

لِيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۗ وَاَعَدَّ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا (۸)
لِيَسْئَلَ تاکہ وہ دریافت کرے الصّٰدِقِيْنَ سچے عَنْ سے صِدْقِهِمْ ان کی سچائی
وَاَعَدَّ اور اس نے تیار کر رکھا ہے لِلْكَافِرِيْنَ کافروں کے لیے عَذَابًا ایک عذاب
اَلِيْمًا دردناک

تاکہ اللہ تعالیٰ سچے لوگوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور کافروں
کے لیے تو اس نے ایک دردناک عذاب تیار کر ہی رکھا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا (۹)

يٰۤاَيُّهَا اے الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ایمان والو اذْكُرُوْا یاد کرو نِعْمَةَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے
احسان عَلَيْكُمْ اپنے اوپر اِذْ جَآءَتْكُمْ جب تم پر چڑھ آئے تھے جُنُوْدٌ لشکر (جمع)
فَاَرْسَلْنَا ہم نے بھیجی عَلَيْهِمْ ان پر رِيْحًا آندھی وَّجُنُوْدًا اور لَشْرًا لَمْ تَرَوْهَا

تمہیں دکھائی نہیں دیتے **وَكَانَ** اور ہے **اللَّهُ** اللہ تعالیٰ **بِمَا** سے جو کچھ **تَعْمَلُونَ** تم کرتے ہو **بَصِيرًا** خوب دیکھنے والا

اے ایمان والو! یاد کرو اللہ تعالیٰ کے اس احسان کو جب بہت سے لشکر تم پر چڑھ آئے تھے۔ پھر ہم نے ان پر آندھی بھی بھیجی اور ایسے لشکر بھی جو تمہیں دکھائی نہیں دیتے تھے۔ اور جو کچھ تم کر رہے تھے، اللہ تعالیٰ اسے خوب دیکھ رہا تھا۔

إِذْ جَاءَ وَكُم مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونًا (۱۰)

إِذْ جَب جَاءَ وَكُم وہ تم پر چڑھ آئے مِّنْ سے فَوْقِكُمْ تمہاری بالائی جانب وَمِنْ أَسْفَلَ اور زیریں سے مِنْكُمْ تمہارے وَإِذْ اور جب زَاغَتِ الْأَبْصَارُ آنکھیں پھرا گئی تھیں وَبَلَغَتِ اور آگئے تھے الْقُلُوبُ کلیجے الْحَنَاجِرَ منہ وَتَظُنُّونَ اور تم گمان کرنے لگے تھے بِاللَّهِ اللہ تعالیٰ کے ساتھ الظُّنُونًا مختلف گمان

یاد کرو! جب وہ لوگ تمہاری بالائی جانب سے بھی اور زیریں جانب سے بھی تم پر چڑھ آئے تھے اور جب آنکھیں پتھر گئی تھیں، کلیجے منہ کو آگئے تھے اور تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ مختلف طرح کے گمان کرنے لگے تھے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا (۱۱)

هُنَالِكَ اس وقت ابْتُلِيَ امتحان لیا گیا الْمُؤْمِنُونَ اہل ایمان وَزُلْزِلُوا اور انہیں دیے گئے زِلْزَالًا جھٹکنا شَدِيدًا سخت

اس وقت اہل ایمان کا سخت امتحان لیا گیا اور انہیں نہایت سخت جھٹکے دیے گئے۔

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنِفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا (۱۲)

وَإِذْ اور جب يَقُولُ کہہ رہے تھے الْمُنِفِقُونَ منافقین وَالَّذِينَ اور وہ جن کے فِي

قُلُوبِهِمْ دلوں میں مَرَضٌ روگ مَّا وَعَدْنَا جو ہم سے وعدہ کیے تھے اللہ اللہ تعالیٰ
وَرَسُولُهُ اور اس کا رسول إِلَّا محض غُرُورًا فریبی

اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ تھا، یوں کہہ رہے تھے: "ہم سے
اللہ اور اس کے رسول نے محض فریبی وعدے کیے تھے۔"

وَإِذْ قَالَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ
فَرِيقٌ مِّنْهُمْ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِن يُرِيدُونَ
إِلَّا فِرَارًا (۱۳)

وَإِذْ اور جب قَالَتْ کہنے لگی طَّائِفَةٌ ایک جماعت مِّنْهُمْ ان میں سے يَا أَهْلَ يَثْرِبَ
اے یثرب والو! لَا مُقَامَ کوئی موقع نہیں لَكُمْ تمہارے لیے فَارْجِعُوا الہذا پلٹ چلو
وَيَسْتَأْذِنُ اور اجازت مانگ رہا تھا فَرِيقٌ کچھ لوگ مِّنْهُمْ ان میں سے النَّبِيَّ نبی سے
يَقُولُونَ وہ کہتے تھے إِنَّ بُيُوتَنَا ہمارے گھر عَوْرَةٌ غیر محفوظ وَمَا هِيَ حالانکہ وہ
نہیں بِعَوْرَةٍ غیر محفوظ إِن يُرِيدُونَ وہ نہیں چاہتے إِلَّا صرف فِرَارًا فرار

اور جب ان میں سے ایک جماعت کہنے لگی: اے یثرب والو! اب تمہارے لیے ڈٹے
رہنے کا کوئی موقع نہیں، لہذا پلٹ چلو۔ اور ان میں سے کچھ لوگ نبی سے یہ کہتے ہوئے
اجازت مانگ رہے تھے کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں، حالانکہ وہ ذرا بھی غیر محفوظ نہیں
تھے۔ وہ لوگ صرف فرار ہونا چاہتے تھے۔

وَلَوْ دَخَلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سَأَلُوا الْفِتْنَةَ لَأْتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا
إِلَّا يَسِيرًا (۱۴)

وَلَوْ حالانکہ اگر دَخَلَتْ اندر آگئے عَلَيْهِمْ ان پر مِّنْ سے أَقْطَارِهَا مدینہ کے چاروں
طرف ثُمَّ پھر سَأَلُوا ان سے مطالبہ کیا جاتا الْفِتْنَةَ فساد لَأْتَوْهَا تو وہ لازماً اس کو پورا
کرتے وَمَا تَلَبَّثُوا اور اور نہیں ٹھہرے بِهَا اس (گھر) میں إِلَّا صرف يَسِيرًا تھوڑی

سی

حالانکہ اگر مدینہ کے چاروں طرف سے دشمن اندر آگھستے پھر ان سے فساد میں شامل ہونے کا مطالبہ کیا جاتا تو لازماً اس مطالبہ کو پورا کرتے اور اپنے گھروں میں بس برائے نام ہی ٹھہرتے۔

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُؤَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۗ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ
مَسْئُولًا (۱۵)

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا **عہد** وہ عہد کر چکے تھے **اللہ اللہ تعالیٰ** **مِنْ قَبْلُ** اس سے پہلے
لَا **نہ** **يُؤَلُّونَ** پھیریں گے **الْأَدْبَارَ** پیٹھ **وَكَانَ** اور ہے **عَهْدُ اللَّهِ** اللہ تعالیٰ کا عہد
مَسْئُولًا باز پرس کیا جانے والا

حالانکہ یہ لوگ اس سے پہلے اللہ تعالیٰ سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور
اللہ سے کیے ہوئے عہد کی باز پرس ہو کر رہے گی۔

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَا تُمَتَّعُونَ
إِلَّا قَلِيلًا (۱۶)

قُلْ آپ فرمادیجیے **لَنْ يَنْفَعَكُمْ** تمہیں ہرگز فائدہ نہ دے گا **الْفِرَارُ** بھاگنا **إِنْ** اگر
فَرَرْتُمْ تم بھاگے **مِنَ الْمَوْتِ** موت سے **أَوْ** یا **الْقَتْلِ** قتل **وَإِذًا** اور اس صورت میں **لَا**
تُمَتَّعُونَ نہ فائدہ دیے جاوے گا **إِلَّا قَلِيلًا** بس معمولی سا
آپ فرمادیجیے: اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگے ہو تو یہ بھاگنا تمہیں کوئی فائدہ نہ
دے گا اور بس معمولی سا مزہ ہی لوٹ سکو گے۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِيكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ
رَحْمَةً ۗ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا (۱۷)

قُلْ آپ فرمادیجیے **مَنْ ذَا كُونِ** جو **الَّذِي يَعْصِيكُمْ** وہ جو تمہیں بچا سکتا ہے **مِنَ اللَّهِ**

اللہ تعالیٰ سے اِن اِگر اَرَادَ بِكُمْ وَه چاہے تمہیں سُوءًا نقصان اُويا اَرَادَ بِكُمْ چاہے تم سے رَحْمَةً کوئی رحمت وَلَا يَجِدُونَ اور ان کو نہیں مل سکتا لَهُمْ اپنے لیے مِّنْ دُونَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا اَوْلِيَّاءِ کار ساز وَلَا نَصِيْرًا اور نہ مددگار

آپ پوچھے: کون ہے جو تمہیں اللہ تعالیٰ سے بچا سکتا ہو اگر وہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے؟ یا تم پر کوئی رحمت کرنا چاہے [تو کون روک سکتا ہے؟]۔ اور ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے سوا اپنے لیے کوئی کار ساز یا مددگار نہیں مل سکتا۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبُاسَ اِلَّا قَلِيْلًا (۱۸)

قَدْ يَعْلَمُ خوب جانتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الْمُعَوِّقِيْنَ روکنے والے مِنْكُمْ تم میں سے وَالْقَائِلِيْنَ اور کہنے والے لِاِخْوَانِهِمْ اپنے بھائیوں سے هَلُمَّ آ جاؤ اِلَيْنَا ہمارے پاس وَلَا يَأْتُونَ اور نہیں آتے الْبُاسُ لڑائی اِلَّا مگر قَلِيْلًا برائے نام

اللہ تعالیٰ تم میں سے ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو [جہاد سے] روکتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں: "ہمارے پاس چلے آؤ۔" اور وہ خود لڑائی میں برائے نام ہی آتے ہیں۔

اَشْحَةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرًا عَيْنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِالْسِنَةِ ۗ جِدَادٍ اَشْحَةً عَلَى الْخَيْرِ ۗ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا (۱۹)

اَشْحَةً بخیل ہو کر عَلَيْكُمْ تمہارے حق میں فَاِذَا جَاءَ پھر جب آجائے الْخَوْفُ خطرہ رَاَيْتَهُمْ آپ دیکھیں گے انہیں يَنْظُرُونَ وہ دیکھتے ہوں گے اِلَيْكَ تمہاری طرف تَدُوْرًا گھوم رہی ہیں اَعْيُنُهُمْ ان کی آنکھیں كَالَّذِيْ جیسے وہ آدمی يُغْشَى غشی

طاری ہو رہی ہو عَلَیْهِ اس پر مِنَ الْمَوْتِ مَوْت سے فَاِذَا پھر جب ذَهَبَ دور ہو جاتا ہے الْخَوْفُ خطرہ سَلَقُوا كُمْ تمہارے سامنے چلائیں گے بِاللَّسِنَةِ زبانوں جِدَادٍ تیز آشِحَّةً لالچی عَلَى الْخَيْرِ دولت کے اَوْلَئِكَ یہ لوگ لَمْ يُوْمِنُوا ایمان لائے ہی نہیں فَاحْبِطْ اللهُ تُوَالِدِ اللهُ تعالیٰ نے بے کار کر رکھے ہیں اَعْمَالَهُمْ ان کے اعمال وَكَانَ اور ہے ذٰلِكَ یہ عَلَى اللهُ تعالیٰ پر يَسِيْرًا بہت آسان

[لڑائی میں آتے بھی ہیں تو] تمہارے حق میں بخیل* ہو کر۔ پھر جب کوئی خطرہ آجائے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ یوں دیدے گھما کر آپ کی طرف دیکھتے ہوں گے جیسے وہ آدمی جس پر موت کی غشی طاری ہو رہی ہو۔ پھر جب خطرہ دور ہو جاتا ہے تو دولت کے لالچی بن کر تمہارے سامنے قینچی کی طرح زبانیں چلائیں گے۔ یہ لوگ کبھی ایمان لائے ہی نہیں تھے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال بے کار کر رکھے ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کے لیے بہت آسان ہے۔

* [کہ کہیں سارا مالِ غنیمت تمہارے ہاتھ نہ لگ جائے]

يَحْسَبُونَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا^۱ وَاِنْ يَأْتِ الْاَحْزَابَ يَوْمًا لَوْ اَنْهَمُ
بَادُونَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ اَنْبَاءِكُمْ^۲ وَاِنْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوا اِلَّا
قَلِيْلًا (۲۰)

يَحْسَبُونَ وہ سمجھتے ہیں الْاَحْزَابَ لشکر (جمع) لَمْ يَذْهَبُوا نہیں گئے وَاِنْ يَأْتِ اور اگر حملہ آور ہو جائیں الْاَحْزَابَ لشکر يَوْمًا وہ تمنا کریں گے لَوْ اَنْهَمُ کہ کاش وہ بَادُونَ جار ہیں فِي الْاَعْرَابِ صحرائی بدوؤں میں يَسْأَلُونَ معلوم کرتے رہیں عَنْ سے اَنْبَاءِكُمْ تمہارے حالات وَاِنْ كَانُوا اور اگر كَانُوا ہوں فِيكُمْ تمہارے اندر مَّا قَاتَلُوا نہیں لڑے گے اِلَّا مگر قَلِيْلًا برائے نام

وہ سمجھتے ہیں کہ ابھی لشکر واپس نہیں گئے۔ اور اگر وہ لشکر حملہ آور ہو جائیں تو یہ لوگ

تمنا کریں گے کہ کاش صحرائی بدوؤں میں جا رہیں اور وہیں سے تمہارے حالات معلوم کرتے رہیں۔ اور اگر یہ لوگ تمہارے اندر موجود ہوں تو بس برائے نام ہی لڑیں گے۔
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ
الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا (۲۱)

لَقَدْ كَانَ بَيْتِكُمْ هِيَ لَكُمْ تَمَّارَةً لِّمَن لِّمَن فِي رَسُولِ اللَّهِ رَسُولِ اللَّهِ كِي ذَاتِ اسْوَةٌ
نمونه حَسَنَةٌ بَهِتَرِينَ لِّمَن اس شخص کے لیے جو كَانَ يَرْجُوا امید وار ہو اللہ اللہ
وَالْيَوْمَ الْآخِرَ اور روزِ آخِرَتِ وَذَكَرَ اللَّهَ اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہو كَثِيرًا کثرت
سے

بیتک تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی ذات میں بہترین نمونہ ہے؛ ہر اس شخص کے
لیے جو اللہ اور روزِ آخرت کا امید وار ہو اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتا ہو۔

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْآحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ
اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا (۲۲)

وَلَمَّا اور جب رَأَى الْمُؤْمِنُونَ اہل ایمان نے دیکھا الْآحْزَابَ لشکروں کو قَالُوا اوہ بول
اٹھے هَذَا یہ ہے مَا وَعَدَنَا جو ہم سے وعدہ فرمایا تھا اللَّهُ اللہ تعالیٰ وَرَسُولُهُ اور اس کا
رسول وَصَدَقَ اور سچ فرمایا تھا اللَّهُ اللہ تعالیٰ وَرَسُولُهُ اور اس کا رسول وَمَا اور نہ
زَادَهُمْ مزید اضافہ کر دیا إِلَّا مگر اِيْمَانًا ایمان وَتَسْلِيمًا اور اطاعت گزاری

اور جب اہل ایمان نے لشکروں کو دیکھا تو بول اٹھے: "یہی ہے وہ چیز جس کا ہم سے اللہ
اس کے رسول نے وعدہ فرمایا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا۔" اور اس
نے ان کے ایمان اور اطاعت گزاری میں مزید اضافہ کر دیا۔

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ
نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَلُوا تَبَدُّلًا (۲۳)

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اٰہلِ اِيْمَانٍ رَجَالٌ وَّہ لوگ صَدَقُوا انہوں نے وہ سچ کر دکھایا مَا عَاهَدُوا جو انہوں نے وعدہ کیا تھا اللہ تعالیٰ عَلَيْہِ اَسْ پر فِيمَنھُمْ چنانچہ ان میں سے مَن جو قَضٰی پورا کر چکا تَحَبُّہٗ اپنا نذرانہ وَمِنْھُمْ اور ان میں سے مَن جو يَنْتَظِرُ انتظار کر رہا ہے وَمَا بَدَّلُوْا اور انہوں نے فرق نہ آنے دیا تَبْدِيْلًا ذرا بھی فرق آنا

انہی اہل ایمان میں وہ لوگ بھی ہیں جنہوں نے وہ وعدہ سچ کر دکھایا جو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے کیا تھا۔ چنانچہ ان میں سے کوئی تو [شہید ہو کر] اپنا نذرانہ پورا کر چکا اور کوئی ابھی [اپنی باری کا] انتظار کر رہا ہے۔ اور انہوں نے ذرا بھی فرق نہ آنے دیا۔

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِيْہُمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنْفِقِيْنَ اِنْ شَاءَ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْہُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (۲۴)

لِيَجْزِيَ تاکہ دے اللہ تعالیٰ الصّٰدِقِيْنَ سچے بِصِدْقِيْہُمْ ان کی سچائی کی وَيُعَذِّبَ اور وہ عذاب دے الْمُنْفِقِيْنَ منافقوں اِنْ شَاءَ اگر وہ چاہے اَوْ يَتُوبَ عَلَيْہُمْ وہ ان کی توبہ قبول کر لے اِنَّ اللّٰهَ بِيْئِكَ اللّٰهُ تَعَالٰی كَانَ ہے غَفُوْرًا بڑا بخشنے والا رَّحِيْمًا نہایت مہربان

تاکہ اللہ تعالیٰ سچوں کو ان کی سچائی کا صلہ دے اور منافقین کو اگر چاہے تو عذاب دے، یا ان کی توبہ قبول کر لے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِہُمْ لَمْ يَنْاَلُوْا خَيْرًا ۗ وَكَفِيَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا (۲۵)

وَرَدَّ اور واپس لوٹا دیا اللہ تعالیٰ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا (کافر) بِغَيْظِہُمْ ان کے غیض اور غضب سمیت لَمْ يَنْاَلُوْا ان کے ہاتھ نہ لگی خَيْرًا کوئی خیر وَكَفِيَ اور کافی ہو گیا اللہ تعالیٰ الْمُؤْمِنِيْنَ اہل ایمان الْقِتَالَ لڑائی کے

لیے **وَكَانَ** اور ہے **اللَّهُ** اللہ تعالیٰ **قَوِيًّا** بڑی قوت والا **عَزِيْزًا** سب پر غالب

اور اللہ تعالیٰ نے کفار کو ان کے غیظ و غضب سمیت یوں واپس لوٹا دیا کہ ان کے ہاتھ کوئی بھی خیر نہ لگی۔ اور اہل ایمان کی طرف سے لڑائی کے لیے اللہ تعالیٰ خود ہی کافی ہو گیا۔ اور اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا، سب پر غالب ہے۔

وَ أَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا (۲۶)

وَ أَنْزَلَ اور نیچے اتار لایا **الَّذِينَ** ان لوگوں کو **ظَاهَرُوهُمْ** جنہوں نے ان کی مدد کی **مِّنْ** سے **أَهْلِ الْكِتَابِ** اہل کتاب **مِّنْ** سے **صَيَاصِيهِمْ** ان کے قلعے و قذائف اور ڈال دیا **فِي قُلُوبِهِمْ** ان کے دل **الرُّعْبَ** رعب **فَرِيقًا** ایک گروہ **تَقْتُلُونَ** تم قتل کر رہے ہو **وَ تَأْسِرُونَ** اور تم قیدی بنا رہے ہو **فَرِيقًا** ایک گروہ

اور جن اہل کتاب نے ان کی مدد کی تھی، اللہ تعالیٰ ان کو ان کے قلعوں سے نیچے اتار لایا اور ان کے دلوں میں ایسا رعب ڈال دیا کہ ان میں سے ایک گروہ کو تم قتل کر رہے ہو اور دوسرے کو قیدی بنا رہے ہو۔

وَ أَوْزَنَكُمْ أَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ وَ أَرْضًا لَّمْ تَطَّوْهَا وَ كَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا (۲۷)

وَ أَوْزَنَكُمْ اور تمہیں مالک بنا دیا **أَرْضَهُمْ** ان کی زمین **وَ دِيَارَهُمْ** اور ان کے گھروں کا **وَ أَمْوَالَهُمْ** اور ان کے مالوں کا **وَ أَرْضًا** اور اس زمین **لَّمْ تَطَّوْهَا** تم نے وہاں قدم نہیں رکھا **وَ كَانَ** اور ہے **اللَّهُ** اللہ تعالیٰ **عَلَىٰ** پر **كُلِّ شَيْءٍ** ہر چیز **قَدِيرًا** پوری قدرت رکھنے والا

اور تمہیں ان کی زمین کا، ان کے گھروں کا، ان کے مالوں کا مالک بنا دیا اور اس زمین کا بھی جس پر تم نے کبھی قدم بھی نہیں رکھا تھا۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا

ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّإِزْوَاجِكَ إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا
فَتَعَالَيْن أُمَتِّعَنَّ وَأُسْرِّحُكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا (۲۸)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اے نبی قُلْ فرمادیجیے لِإِزْوَاجِكَ اپنی بیویوں سے اِن اِگر کُنْتُنَّ تم ہو
تُرِدْنَ خواہش مند ہو الْحَيَاةَ الدُّنْيَا دنیوی زندگی وَزِينَتَهَا اور اس کی بہار
فَتَعَالَيْن تو آؤ اُمَتِّعَنَّ میں تمہیں مال و دولت دے دوں وَأُسْرِّحُكُنَّ اور تمہیں
رخصت کر دوں سَرَاحًا رخصت کرنا جَمِيلًا اچھا انداز

اے نبی! اپنی بیویوں سے فرمادیجیے: اگر تم دنیوی زندگی اور اس کی بہار کی خواہش مند
ہو تو آؤ! میں تمہیں مال و دولت دے دوں اور اچھے انداز سے رخصت کر دوں۔

وَإِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ
مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا (۲۹)

وَإِن اِگر کُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ تم خواہش مند ہو اللّٰهَ وَرَسُولَهُ اور اس کا رسول
وَالدَّارَ الْآخِرَةَ اور دارِ اٰخرتِ فَإِنَّ اللّٰهَ تو بلاشبہ بیشک اللّٰهَ تَعَالٰی اَعَدَّ تیار کر رکھا ہے
لِلْمُحْسِنَاتِ مخلص خواتین کے لیے مِنْكُمْ تم میں سے اَجْرًا عَظِيمًا بڑا انعام
اور اگر تم اللّٰهَ اس کے رسول اور دارِ اٰخرتِ کی خواہش مند ہو تو بلاشبہ اللّٰهَ تَعَالٰی نے تم
جیسی مخلص خواتین کے لیے بہت بڑا انعام تیار کر رکھا ہے۔

يُنْسَاءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاتِ مِنْكُمْ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يُضَعَفُ لَهَا الْعَذَابُ
ضِعْفَيْنِ ۗ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا (۳۰)

يُنْسَاءَ النَّبِيِّ اے نبی کی بیویوں میں سے جو کوئی يَّاتِ اِرتکاب کرے گی مِنْكُمْ تم میں سے
بِفَاحِشَةٍ یہودگی کا مُّبِينَةٍ کھلی يُضَعَفُ دوہرا جائے گا لَهَا اس کو الْعَذَابُ عذاب

ضَعْفَيْنِ دُوہرا وَاوْكَانَ اور ہے ذٰلِكَ یہ عَلٰی پر اللہ تعالیٰ یَسِيرًا بہت آسان
 نبی کی بیویو! تم میں سے جو کسی کھلی بے ہودگی کا ارتکاب کرے گی اس کو دُوہرا عذاب
 دیا جائے گا اور یہ اللہ تعالیٰ کے لیے بہت آسان ہے۔